درس نظامی

عربی اردو

آسان درسِ قرآن

د.ن 30

حصہ دوم

د.ن.30

2956/3

…پو، شاہ عالم گیٹ، لاہور

Marfat.com

عربی زبان اور ترجمہ قرآن سکھانے کی سب سے آسان کتاب

30 دن

آسان درسِ قرآن

حصہ دوم

مصنفہ

مولانا فروغ احمد لائلپوری

ناشران

آئینہ بک ڈپو ۲/۳ بی، شاہ عالم گیٹ۔ لاہور

Marfat.com

۳۰۶

جملہ حقوق طبع و نقل و ترجمہ بحق ناشر محفوظ ہیں

86020

68520

قیمت ـــــ دو روپے آٹھ آنے

بار اوّل ـــــ دو ہزار

مئی ۱۹۶۰ء

مطبوعہ اشرف پریس لاہور

Marfat.com

2956/3

تعارُف

عربی زبان کی ترقی اور ترویج، ترجمہ قرآن کی تفہیم اور تسہیل کے سلسلہ میں راقم الحروف نے ایک عرصہ سے مختلف طریقوں سے کام شروع کر رکھا ہے۔ عربی زبان اور ترجمہ قرآن سکھانے کے لئے آسان درس قرآن بھی اسی سلسلہ کی ایک کامیاب کڑی ہے۔

آسان درس قرآن ایک ایسا نصاب ہے جس میں گرائمر کے اصولوں کا تمام انحصار قرآن حکیم پر ہے۔ قواعد کی تمام مثالیں، مکمل مشقیں آیات قرآن کے ٹکڑوں سے تلاش کی گئی ہیں جس میں اس حقیقت کو مدِّنظر رکھا گیا ہے۔ کہ قرآن حکیم انوار ہدایت کا آفتاب کامل ہونے کے علاوہ ایک بلند پایہ فصیح و بلیغ ادبی کتاب بھی ہے۔ اور اسے سمجھنے کے لئے ایک بہتر نصاب درکار ہے۔

Marfat.com

چنانچہ قبل ازیں بھی چند علماء نے قرآن حکیم کی آیات کو صرف ونحو کے قواعد اور عام تعلیمی اصولوں کے مطابق ترتیب دے کر عربی زُبان کے کورس تجویز کئے مگر جامعیت آسان فہم نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ رواج نہ پا سکے۔

زیر نظر نصاب میں صرف ترجمہ قرآن کو ہی مدنظر نہیں رکھا گیا۔ بلکہ آیات قرآن کو عام عربی زبان کے قواعد کے ساتھ اس درجہ کی تطبیق دی گئی ہے کہ اس کا مطالعہ کرنے والا طالب علم عربی زبان میں اعلیٰ درجہ کی استعداد پیدا کر کے معمولی مشق سے عربی زبان میں تحریر وتقریر کی مہارت پیدا کر سکتا ہے کیونکہ آیات قرآنیہ کے ادب میں اس قدر لچک موجود ہے کہ وہ پرائمری حصّہ سے لے کر ایم۔ اے تک کے عربی ادب کا نصاب بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور اس کی اسی خوبی کو مدّنظر رکھتے ہوئے۔ مغربی ممالک کی بیشتر یونیورسٹیوں نے اسے عربی نصابات کا اہم جزو قرار دیا ہے آسان درس قرآن اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کو اسی بیان کردہ حقیقت کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ اور اس میں حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

عربی زبان کے مسلّمہ اصول وقواعد کو نہایت سہل انداز میں پیش کیا ہے جس کے مطالعہ کے بعد عربی زُبان کے مشکل ہونے کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

صرف ونحو کے یہ قواعد ہند وپاکستان اور بلاد عربیہ کی نہایت مستند اور بلند پایہ کتب سے اخذ کئے گئے ہیں اور اس کی بیشتر مثالیں اور مشقیں قرآن حکیم سے لی گئی ہیں جس سے قرآن حکیم کے

Marfat.com

اس معجزہ کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ قرآن حکیم رشد و ہدایت کی ایک مکمل اور جامع کتاب ہونے کے علاوہ ادب اور زبان کی جملہ ضروریات کی کفیل ہے اور ذہن انسان کے لئے زندگی اور موت کی تمام راہوں پر مشعلِ راہ بننے کی صلاحیت رکھتی ہے ۔

مشکل الفاظ کے معانی لغت کے مروجہ طریقوں کے مطابق نہیں دیئے گئے ۔ بلکہ انہیں بھی اصول قواعد کے ماتحت ترتیب دیا ہے مثلاً واحد ۔ جمع ۔ اسم فاعل ، اسم مفعول ۔ اسم مبالغہ افعال بقید ابواب ، علیحدہ علیحدہ تفصیلاً درج کیئے ہیں تاکہ اندھا دھند لفظوں کے معنی یاد کرنے کے بجائے مختلف الفاظ کے مادے ، معانی ، اور ان کی مختلف اشکال اور اشتقاقات کو سمجھنے کی صلاحیت مشق و مہارت پیدا ہو جائے کتاب کا عام انداز اس قسم کا رکھا گیا ہے ۔ کہ ایک معمولی اُردو پڑھا لکھا طالب علم بھی معمولی توجہ اور کوشش سے اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے ۔

قواعدِ صرف و نحو کا ایک معتد جزو اول میں آچکا ہے چونکہ اس سلسلہ کو قرآن حکیم کے مطالب سمجھنے کیلئے ایک جامع تالیف بنانے کا منصوبہ پیش نظر ہے اس لئے پروگرام کے مطابق مختلف موضوعوں کے لحاظ سے اسے پیش کیا جا رہا ہے ۔ امید ہے ۔ کہ آئندہ حصے اس کے اور حصص بھی پیش کئے جائیں گے ۔

فروغ احمد

(یکم شوال ۱۳۷۹ھ) پرنسپل جامعہ شرقیہ عربی کالج

لائل پور

Marfat.com

ضروری

اس حصّہ دوم میں مرفوعات منصوبات ، مجرورات ، حروف مختلفہ اور افعال مختلفہ دیئے ہیں۔ اب تیسرے حصّہ میں مشتقیں اور قرآن حکیم اسمار افعال کی مزید تشریحیں دی جائیں گی۔

ناشر

Marfat.com

۷

فہرس

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۹	واحد تثنیہ جمع	۱
۱۱	جمع مکسّر	۲
۱۵	اعداد وصفی کی جمع	۳
۱۷	مذکر و مؤنث	۴
۲۰	اسم زمان و اسم مکان	۵
۲۴	اسم آلہ	۶
۲۵	اسم تصغیر	۷
۲۶	اسم النسبۃ	۸
۲۹	اسم جنس اور اسم علم	۹
۳۳	جمع اور واحد	۱۰
۴۸	اعراب کی قسمیں	۱۱
۵۲	غیر منصرف	۱۲
۵۳	عدل کی قسمیں	۱۳
۵۷	عجمہ	۱۴
۶۲	اِنَّ اَنَّ اور اس قسم کے دوسرے الفاظ	۱۵
۶۴	کَاَنَّ و لٰکِنَّ	۱۶
۶۸	مفاعیل خمسہ	۱۷
	مفعول لہٗ مفعول مطلق	۱۸

Marfat.com

۱۹	مفعول معہ ومفعول فیہ	۶۹
۲۰	حال	۷۱
۲۱	مستثنیٰ	۸۵
۲۲	اعداد ذاتی	۹۷
۲۳	عدد ترتیبی یا وصفی	۱۰۶
۲۴	اعداد وصفی	۱۱۳
۲۵	اسماء اعداد	۱۱۵
۲۶	توابع	۱۱۷
۲۷	عطف	۱۲۰
۲۸	تاکید	۱۲۱
۲۹	عطف	۱۲۲
۳۰	بدل	۱۲۳
۳۱	اسم موصول	۱۲۷
۳۲	حروف نفی	۱۳۱
۳۳	حروف استفہام کے متعلق مزید نوٹ	۱۳۳
۳۴	ھَلْ کے وجوہِ استعمال ھَلْ کے مواقع استعمال	۱۳۵
۳۵	مزید حروف	۱۳۷
۳۶	حروف توقع، تعجب وحیرت وافعال مدح وذم	۱۴۱
۳۷	افعال مدح وذم	۱۴۲
۳۸	افعال قلوب	۱۴۵
۳۹	افعال تصییر	۱۴۶
۴۰	اسماء افعال	۱۴۸

Marfat.com

واحد تثنیہ اور جمع

ذخیرہ
احمد شرقپوری نقشبندی ... لاہور پاکستان

جمع

واحد تثنیہ اور جمع کا مختصر سا بیان پہلے حصہ میں ہو چکا ہے اس حصہ میں صرف جمع کے متعلق تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے

جمع کی دو قسمیں

(۱) جمع سالم، جس میں واحد پورا کا پورا اصلی حالت موجود ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ جمع میں مُسْلِمٌ واحد پورا موجود ہے - یہ جمع بنانے کے لئے واحد کے آخر میں (۱) مذکر کے لئے واؤ ساکن اور نون مفتوح (ـُوْنَ) زیادہ کرتے ہیں جیسے مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ کَافِرٌ سے کَافِرُوْنَ

(۲) مونث کے لئے واحد کے آخر میں ت سے پہلے الف بڑھاتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ

جمع مکسر:

جس میں واحد اپنی صورت میں باقی نہیں رہتا - اور اس کے حروف اور حرکتیں تک بدل جاتی ہیں جیسے کِتَابٌ سے کُتُبٌ، وَلَدٌ سے

Marfat.com

سے اَوْلَادٌ

یہ جمع تین سے دس تک کی تعداد کے لئے جمع قلت اور دس سے زیادہ تعداد کے لئے جمع کثرت کہلاتی ہے۔ جیسے فَلْسٌ سے فُلُوْسٌ غُلَامٌ سے غِلْمَۃٌ جمع قلت حِمَارٌ سے حُمُرٌ جمع کثرت

نوٹ۔ بعض مؤنث اسموں کی جمع، مذکر سالم کی طرح ہوتی ہے۔ جیسے سَنَۃٌ (ایک سال) سے سِنُوْنَ اسی طرح بعض مذکر اسموں کی جمع مؤنث سالم کے وزن پر آتی ہے جیسے حَیَوَانٌ حَیَوَانَاتٌ۔

مثالیں

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ اَلسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُقَرَّبُوْنَ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ لِیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكَفِّرَ عَنْهُمْ

Marfat.com

سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِندَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۔ وَيُعَذِّبَ
اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ الظَّانِّينَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۔ قُلْ إِنَّ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لَمَجْمُوعُونَ إِلٰى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۔ ثُمَّ
إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن
زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۔ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ
فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۔ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

جمع مکسر

عربی میں الفاظ کی بنا عام طور پر سہ حرفی ہوتی ہے یعنی اس میں تین حروف ہوتے ہیں نحوی لوگ اس کے وزن کے اظہار کے لیئے تین حروف ، ف ، ع ، ل استعمال کرتے ہیں ۔ ف کے مقابلے میں لفظ کا پہلا اصلی حرف لیتے ہیں ، ع کے مقابلے میں دوسرا اور ل کے مقابلے میں تیسرا ، جیسے کَلْبٌ کا وزن فَعْلٌ ہوگا ۔ کَبِيرٌ کا وزن فَعِيلٌ ، ظِلٌّ کا وزن فِعْلٌ اَحْمَرُ کا وزن اَفْعَلُ ، ثُعْبَانٌ کا وزن فُعْلَانٌ ، مَبْسُوطٌ کا وزن مَفْعُولٌ کیا جاتا ہے

چند عربی الفاظ کی بنا چار حروف ہوتے ہیں ۔ ان کے وزن کے اظہار کے لئے فَعْلَلٌ یعنی ف ع دو دفعہ لام (ل ، ل ،) استعمال (کرتے ہیں) جیسے دَحْرَجَ فَعْلَلَ ۔

جمع کے مکسر کے بہت سے اوزان ہیں جنکی تفصیل اگلے سبقوں میں دی گئی ہے اور قرآن حکیم میں استعمال ہونے والے تمام لفظوں کی جمع کی فہرست کتاب کے آخر میں لگادی گئی ہے ان بہت سے وزنوں سے زیادہ

Marfat.com

تر استعمال ہونے والے الفاظ یہ ہیں

(۱)

واحد	معنی	جمع
وَلَد	بیٹا	اَوْلَاد
طِفْل	لڑکا	اَطْفَال
وَقْت	وقت	اَوْقَات
عَمَل	کام	اَعْمَال
صَاحِب	دوست	اَصْحَاب
فَوج	لشکر	اَفْوَاج
زَوج	جوڑا	اَزْوَاج
مَوْت	موت	اَمْوَات
عُنُق	گردن	اَعْنَاق
عَدُوّ	دشمن	اَعْدَاء
عنب	انگور	اَعْنَاب
قَلَم	قلم	اَقْلَام
بَصَر	آنکھ	اَبْصَار
بَابٌ	دروازہ	اَبْوَاب
اٰیَۃٌ	نشانی	اٰیَاتٌ
اَلْفٌ	ہزار	اٰلَافٌ

(۲)

واحد	معنی	جمع
شَاهِدٌ	گواہ	شُهُوْدٌ

Marfat.com

قَلْبٌ	دل	قُلُوْبٌ
مَلِكٌ	بادشاہ	مُلُوْكٌ
بُرْجٌ	برج	بُرُوْجٌ

(۳)

بَطْنٌ	پیٹ	بُطُوْنٌ
صَدْرٌ	سینہ	صُدُوْرٌ
ذَنْبٌ	گناہ	ذُنُوْبٌ
عَيْنٌ	چشمہ	عُيُوْنٌ
جُنْدٌ	لشکر	جُنُوْدٌ
جِلْدٌ	چمڑا	جُلُوْدٌ
نَجْمٌ	ستارہ	نُجُوْمٌ
ذَكَرٌ	مرد	ذُكُوْرٌ

(۴)

واحد	معنی	جمع
حَسَنٌ	خوبصورت	حِسَانٌ
عَبْدٌ	بندہ	عِبَادٌ
عَظْمٌ	ہڈی	عِظَامٌ

(۵)

رَجُلٌ	مرد	رِجَالٌ
جَبَلٌ	پہاڑ	جِبَالٌ
ثَوْبٌ	کپڑا	ثِيَابٌ

Marfat.com

(۶)

واحد	معنی	جمع
کِتَابٌ	کتاب	کُتُبٌ
سَبِیْلٌ	رستہ	سُبُلٌ
مَدِیْنَۃٌ	شہر	مُدُنٌ
عِمَادٌ	ستون	عُمُدٌ
حِمَارٌ	گدھا	حُمُرٌ

(۷)

نَهْرٌ	دریا	اَنْهَارٌ
بَحْرٌ	سمندر	اَبْحُرٌ
عَیْنٌ	آنکھ	اَعْیُنٌ
رِجْلٌ	پاؤں	اَرْجُلٌ
شَهْرٌ	مہینہ	اَشْهُرٌ

(۸)

جَاهِلٌ	بیوقوف	جُهَّالٌ
کَافِرٌ	کافر	کُفَّارٌ

(۹)

شَرِیْفٌ	شریف	شُرَفَاءُ
شَاعِرٌ	شاعر	شُعَرَاءُ
شَرِیْکٌ	ساتھی	شُرَکَاءُ
ضَعِیْفٌ	کمزور	ضُعَفَاءُ

Marfat.com

(۱۰)

واحد	معنی	جمع
ذَلِیْلٌ	خوار	اَذِلَّة
عَزِیْزٌ	غالب	اَعِزَّة

(۱۱)

صَوْمَعَةٌ	گرجا،خانقاہ	صَوَامِعُ
غَنِیٌّ	دولتمند	اَغْنِیَاءُ
حَادِثَةٌ	حادثہ	حَوَادِثُ

(۱۲)

فَارِسٌ	سوار	فُرْسَان
وَلَدٌ	لڑکا	وُلْدَان

(۱۳)

کَوْکَبٌ	ستارہ	کَوَاکِب
دِرْهَمٌ	درہم	دَرَاهِم

(۱۴)

سُلْطَانٌ	بادشاہ	سَلَاطِیْن
قِنْدِیْلٌ	لیمپ	قَنَادِیْلُ

اعدادِ وصفی کی جمع

اعداد وصفی کی جمع بھی جمع مذکر سالم کی طرح آتی ہے جیسے :-
اَلْاَوَّلُ سے اَلْاَوَّلُوْنَ قرآن میں ہے - اَلسَّابِقُوْنَ

اَلْاَوَّلُوْنَ (سبقت کرنے والے پہلے) اوّل کی جمع اَلْاَوَائِلُ آخر کی جمع اَلْاَوَاخِرُ اَوْسط کی اَلْاَوَاسِط بھی جمع مکسر آتی ہے لیکن قرآن میں یہ مستعمل نہیں۔

اسم عدد میں سے الف کی جمع کی دو صورتیں ہیں۔ آلاف اور اُلُوْف قرآن حکیم میں اٰلَافٌ وَاُلُوْفٌ دونوں استعمال ہوتے ہیں جیسے:- خَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (پانچ ہزار فرشتے) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ

Marfat.com

مذکر مؤنث

پہلے حصّے میں مؤنث کے متعلق مختصر طور پر بیان کیا گیا تھا اس حصّے میں تانیث کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

(۱) عربی میں عام طور پر مؤنث کی علامت ۔ ۃ ہوتی ہے۔

جیسے :- اِبنٌ سے اِبنَۃٌ
کَبِیرٌ سے کَبِیرَۃٌ

لیکن بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جنکے آخر میں ۃ موجود ہوتی ہے مگر وہ مؤنث نہیں ہوتے جیسے عَلّامَۃٌ ۔ خَلِیفَۃٌ ۔ طَرَفَ

۲۔ بعض الفاظ میں مؤنث کی علامت موجود نہیں ہوتی مگر وہ مؤنث ہوتے ہیں اُن کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) ایسے اسم جنکے معنوں سے تانیث خود بخود ظاہر ہوتی ہے۔

جیسے ۔ اُمٌّ ۔ ماں
عُرُوسٌ ۔ دلہن

۲۔ ملکوں اور شہروں کے نام جیسے مِصرُ۔ اَلرُّومُ۔ ہِندٌ

۳۔ بدن کے جفت کے اعضا، جیسے ۔ رِجلٌ ۔ پاؤں
یَدٌ ۔ ہاتھ
عَینٌ ۔ آنکھ

(۴) بہت سے مفرد الفاظ جو عام طور پر مستعمل ہیں جیسے :- اَرضٌ خَمرٌ ۔ نَارٌ ۔ رِیحٌ ۔ شَمسٌ ۔ نَارٌ ۔ نَفسٌ ۔ سُوقٌ

(۵) بعض الفاظ مؤنث اور مذکر دونوں طرح مستعمل ہوتے ہیں۔

Marfat.com

جیسے :- ا - بعض شہروں کے نام

ب - حروف ہجا میں سے بعض حروف

ج - اسم جمع

۲ :- مؤنث کی دوسری علامت

ىٰ - اور اءُ ہے جیسے

أَكْبَرُ سے كُبْرٰى

أَحْمَرُ سے حَمْرَاءُ

بعض الفاظ شکل کے لحاظ سے واحد ہوتے ہیں - مگر جمع سے معنی رکھتے ہیں جیسے :-

حَجَرٌ - پتھر

زَيْتُوْن -

شَجَرٌ - درخت

واحد کا معنی ظاہر کرنے کے لئے ایسے اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ۃ لگا دی جاتی ہے -

جیسے :- حَجَرَةٌ - زَيْتُوْنَةٌ

(۱) ایسے اسموں کی جمع جنکا واحد اسی لفظ سے استعمال نہ ہوتا ہو تو انسانوں کے لئے وہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں - قَوْمٌ - رَهْطٌ - نَفَرٌ

(۲) اگر غیر ذوی العقول (حیوانوں) کے لئے مستعمل ہو - تو وہ لازمی طور پر مؤنث استعمال کئے جاتے ہیں - اور ان کی تصغیر کے آخر میں ۃ زیادہ کی جاتی ہے -

Marfat.com

جیسے :- اِبِلٌ ، غَنَمٌ سے مصغر اُبَیْلَۃٌ ، غُنَیْمَۃٌ

(۳) جن جمع اسموں کے واحد میں ۃ زیادہ ہوتی ہے - انکا استعمال مذکر اور مؤنث دونوں میں کیا جاتا ہے - جیسے :-

نَحْلٌ (شہد کی مکھیاں) اس کا واحد نَحْلَۃٌ ہے -

حروف ابجد یا حروف ہجا بھی عام طور پر مونث استعمال ہوتے ہیں

اَلْاَلِفُ الْمَقْصُوْرَۃُ -

مندرجہ ذیل الفاظ اصل میں ہی مونث استعمال ہوتے ہیں -

جیسے :- ذِکْرٰی - دُنْیَا (یہ لفظ اصل میں دَنِیٌّ نشیبی، زمین کا اسم تفضیل مؤنث ہے) وغیرہ

ذیل کے لفظوں میں مؤنث یوں ہے -

غَضْبَانُ	(غصہ ناراضگی)	غَضْبٰی
نَدْمَانُ	(شرمندہ)	نَدْمَانَۃٌ
سَکْرَانُ	(مست)	سَکْرٰی

اسم تفضیل کا مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر ہوتا ہے - جیسے :-

اَکْبَرُ سب سے بڑا سے کُبْرٰی (سب سے بڑی)

اَعْلٰی	عُلْیَا	(بلند ترین)
اَعْظَمُ	عُظْمٰی	

چند ضروری تانیثیں

مذکر		مؤنث	
اَوَّلُ	پہلا	اُوْلٰی	پہلی

Marfat.com

آخَرُ   دوسرا   اُخریٰ   دوسری

ان لفظوں کا مذکر نہیں ہوتا۔

اُنثیٰ - عورت

حُبلیٰ - حاملہ

جن لفظوں کے آخر میں "اء" ہو مؤنث ہوتے ہیں۔

جیسے:۔ صَحرَاءُ - جنگل

کِبرِیَاءُ - بڑائی

اسم مکان اور اسم زمان

جو اسمار کسی کام کے کرنے کی جگہ یا اس کا وقت بتائیں وہ اسم مکان اور اسم زمان کہلاتے ہیں مثلاً مَسجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ) مَولِدٌ (پیدا ہونے کا وقت)

جب اسم مکان یا اسم زمان، ثلاثی مجرد کے فعلوں سے مشتق ہوں تو عام طور پر ان تین وزنوں میں سے ایک پر ہوں گے۔ مَفعِل، مَفعَل اور مَفعِلَۃٌ جیسے جَلَسَ (بیٹھنا) سے مَجلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ) کَتَبَ (لکھنا) سے مَکتَبَہ (لکھنے کی جگہ) قَبَرٌ (دفن کرنا) مَقبَرَۃٌ (قبرستان)

لیکن ان تینوں اور دونوں کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے:۔ مَجلِسٌ سے مَجَالِسٌ، مَکتَبَۃٌ سے مَکَاتِبُ مَقبَرَۃٌ مَقَابِرُ۔

مَفعَلٌ اور مَفعِلٌ کے وزنوں میں فرق کرنے کے لئے یہ

Marfat.com

قاعدہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر یہ اسم ایسے فعلوں سے بنائے جائیں جنکا مضارع کا عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو، توان کا وزن عام طور پر مَفْعِلٌ ہوتا ہے۔

اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو اسم مکان اور زمان کا وزن مَفْعِلٌ ہوتا ہے۔

افعال مثال یعنی ایسے افعال سے جن کے ف کلمہ میں حرف علت ہو ان کے اسماء مکان اور زمان ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے۔ مَوْعِدٌ۔ مَوْقِفٌ وغیرہ

بعض اسماء ظرف ان تمام قاعدوں سے مستثنیٰ ہیں جیسے مَسْجِدٌ مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ ان سب کے عین کلمہ میں زیر ہے حالانکہ ان کے مضارع میں پیش ہے۔

فعل ناقص کے اسم مکان اور اسم زمان ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے

رَعٰی یَرْعٰی سے مَرْعٰی
رَمٰی یَرْمٰی سے مَرْمٰی

فارسی کے ایک شعر میں اس مضمون کو یوں قلمبند کیا گیا ہے

ظرف یفعل مفعل است الّا زناقص اے کمال
وازغیر یفعل مفعل است الّا ز ابواب مثال

مضاعف افعال اسم مکان وزمان میں ادغام ہوگا جیسے قَرَّ (مقرر کرنا) مَقْرَرٌ کی جگہ مَقَرٌّ حَلَّ (اترنا) سے مَحْلَلٌ کی جگہ مَحَلٌّ مَحْلَلَۃٌ کے بجائے

Marfat.com

مَحَلَّةٌ (مقام، محلہ، شہر کا ایک حصہ)

اسم زمان اور مکان کا ایک وزن مِفْعَال بھی ہے یہ عام طور پر ایسے فعلوں سے آتا ہے جن کا ف کلمہ حرف علت ہو۔ (یعنی ابواب مثال میں سے) جیسے وَلَدَ (بچہ جننا) سے مِوْلَاد کی جگہ مِیلَاد (پیدائش کا وقت) وقت سے مِوْقَاتٌ کی جگہ مِیْقَاتٌ (مقررہ وقت)

افعال مزید فیہ میں اسم مکان اور اسم زمان کی جگہ اسم مفعول ہی استعمال کیا جاتا ہے جیسے صَلّٰی یُصَلِّی (نماز پڑھنا) سے مُصَلّٰے (نماز پڑھنے کی جگہ) اِغْتَسَلَ (غسل کرنا سے) مُغْتَسَلُ (غسل کرنے کی جگہ)

اُردو میں ترجمہ

86020

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ

68520

Marfat.com

تَقُوْمَ فِيْهِ ط اَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا
فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ط اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝
اِنَّ لَنَا مَوْعِدًا لَّنْ نُّخْلِفَهٗ - ذٰلِكَ
مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۝ - بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ -
مَأْوٰىهُمُ النَّارُ - مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ط
رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ - اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
جَمِيْعًا ط - وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط - يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ - قَالُوْا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ط - لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ
فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ج - جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ط ۝
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ لا
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ
دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَ
هَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۝ لا
قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

Marfat.com

لَا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ
مِّنْ نَّكِيْرٍ ٥ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْ
جُوْنِ الْقَدِيْمِ ٥ - يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ
الْمَفَرُّ ٥ - مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ٥
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ - هِيَ مَوَاقِيْتُ
لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ - قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ٥ -
لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ٥ - وَاَرْسَلَتْ
عَلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ -
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَلَا يَطَؤُوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ
اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ - وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْ
دَعَهَا ط كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ٥ - وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا
هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّهٰذَا شَرَابٌ ٥ - وَاتَّخِذُوْا
مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى - مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ
فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ -

اسم آلہ

کام کرنے کے آلے اور اوزار کا نام اسم الآلہ کہلاتا ہے ۔

اسم آلہ کے اوزان بھی تین ہیں ۔

مِفْعَالٌ ، مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ

جیسے ۔ فَتْحٌ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ = مِفْعَالٌ (چابی)

Marfat.com

کَنَسَ (جھاڑنا) سے مِکْنَسٌ سے مِفْعَلٌ (جھاڑو)

وزن (تولنا) سے مِیْزَانٌ = مِفْعَال (ترازو)

مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے مِکْنَسٌ کی جمع مَکَانِسُ اور مِفْعَالٌ کی جمع مَفَاعِیْلُ آتی ہے۔ جیسے مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِیْحُ۔

اسم تصغیر

جو اسم چھوٹائی کے معنی ظاہر کرے وہ اسم تصغیر کہلاتا ہے۔

یہ اسم ثلاثی مجرد کے اسموں سے فُعَیْلٌ کے وزن آتا ہے۔

مثلاً کَلْبٌ (کتا) سے کُلَیْبٌ (چھوٹا کتا)

مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر یہ ہے۔

ظِلٌّ (سایہ) سے ظُلَیْلٌ

بَابٌ (دروازہ) سے بُوَیْبٌ

فَتًی (جوان) سے فُتَیٌّ

اسماء رباعی یعنی چار حرفی کی تصغیر فُعَیْلِلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے۔ عَقْرَبُ (بچھو) سے عُقَیْرِبٌ

اگر کسی اسم کے چار سے زیادہ حروف ہوں تو اس کی تصغیر فُعَیْلِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے عُصْفُوْرٌ سے عُصَیْفِیْرٌ

اگر اسم کے آخر میں علامت تانیث ہو۔ تو اسم تصغیر میں یہ علامت قائم رہتی ہے۔ جیسے قَلْعَةٌ سے قُلَیْعَةٌ اور سَلْمٰی سے سُلَیْمٰی۔

Marfat.com

ذیل کے اسموں کی تصغیریں خاص طور پر یاد رکھنی چاہئیں

اَبٌ (اَبَوٌ) باپ سے اُبَيٌّ (اُبَيْوٌ) چھوٹا سا باپ

اَخٌ (اَخَوٌ) بھائی سے (اُخَيٌّ (اُخَيْوٌ) چھوٹا سا بھائی

اُخْتٌ (بہن) سے اُخَيَّةٌ (چھوٹی سی بہن) اِبْنٌ (بَنَوٌ) بیٹا،

سے بُنَيٌّ (بُنَيْوٌ) چھوٹا سا بیٹا شَيْءٌ (چیز) سے شُيَيٌّ

(چھوٹی سی چیز)

اسم النسبة

جب کسی اسم کو کسی چیز، یا شخص، یا قبیلہ، یا زمین، یا مقام یا پیشے وغیرہ کی طرف نسبت دی جاتی ہے تو اس کے آخر میں یائے مشدد ی ٌّ بڑھا دی جاتی ہے جیسے عَرَبٌ سے عَرَبِيٌّ، يَوْمٌ سے يَوْمِيٌّ عِلْمٌ سے عِلْمِيٌّ (علم والا) يَوْمٌ سے يَوْمِيٌّ (دن والا یہ روزانہ)

ایسے اسم کو اسم النسبة یا صفت نسبتی کہتے ہیں

اگر اسم کے آخر میں تائے تانیث (ۃ) ہو تو وہ نسبت کی ی لگا دینے سے گر جاتی ہے جیسے طَبِيْعَةٌ سے طَبْعِيٌّ۔ مَكَّةٌ مَكِّيٌّ صِنَاعَةٌ سے صِنَاعِيٌّ۔

چند اسماء کی خصوصی صفت نسبتی

مدینہ شہر) سے مَدِيْنِيٌّ کے بجائے مَدَنِيٌّ (شہری) حَدِيْدٌ (لوہا) سے حَدِيْدِيٌّ نہ حَدَدِيٌّ (لوہے کا) مَعْنًى سے مَعْنَوِيٌّ

دُنْیَا سے دُنْیَوِیٌّ
سَمَاءٌ سے سَمَاوِیٌّ
شِتَاءٌ (جاڑا سے) شِتَوِیٌّ
فَرَنْسَا سے فَرَنْسِوِیٌّ
اور فَرَنْسَاوِیٌّ

اسم نسبت کی جمع اگر اشخاص مراد ہو تو جمع مذکر سالم کی طرح آتی جیسے مِصْرِیُّوْنَ ۔ پاکستان سے پاکستانیون ۔

نسبتی صفتوں کو مؤنث کی صورت میں لانے سے بھی اکثر صفت کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً اِنْسَانٌ ۔ اِنْسَانِیَّةٌ (انسانیت) اور اِنْسَانِیٌّ ۔ اِلٰہٌ سے اِلٰھِیٌّ ۔ اِلٰھِیَّةٌ (خدائی) شَھْرٌ سے شَھْرِیٌّ (ماہوار) شَھْرِیَّةٌ (ماہوار ضروری)

فقرات (اردو میں ترجمہ)

وَضَعَ الْمَوَازِیْنَ بِالْقِسْطِ ۔ وَاَوْفُوا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ ۔ وَالسَّمَآءَ رَفَعَھَا
وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ۔ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ۔
مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ ۔ وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْکُنُوْزِ
مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ مِنْکُمْ ۔
اَوْ مَا مَلَکْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَکْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ

Marfat.com

مُتَّكَأً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا ۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۔

يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا   يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى (قَالَ) يٰبُنَيَّ اَقِمِ
الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ
عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ط ۔ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ط

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۔

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۔ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ
اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۔

وَلَوْ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ   فَقَرَءَهٗ عَلَيْهِمْ
فَقَرَءَهٗ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ط ۔ سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ
وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝

Marfat.com

اسم جنس اور اسم علم

لفظ اپنے معنوں کے اعتبار سے دو قسم ہیں: اسم جنس اور اسم علم اسم جنس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

اسم عَیْنٌ، خواہ اسم ہو جیسے رَجُلٌ ، فَرَسٌ
یا صفت ، جیسے رَاکِبٌ ، جَالِسٌ
اسم مَعْنٰی یہ بھی اسم ہوتا ہے اور صفت
اسم جیسے عِلْمٌ ، جَھْلٌ یا صفت جیسے مَفْھُوْمٌ
اسم معنی کو جب عام معنی میں استعمال کیا جائے
تو اس پر اَلْ لگاتے ہیں جیسے اَلشُّجَاعَۃُ فَضِیْلَۃٌ
(بہادری ایک خوبی ہے)

اسم علم

اسم معرفہ ہمیشہ اسم معین ہوتا ہے اس لئے یہ جملہ اسمیہ میں مبتدا بنایا جاتا ہے۔ جیسے زَیْدٌ رَجُلٌ (زید ایک لڑکا ہے)

اسماء معرفہ مفرد بھی ہوتے ہیں اور مرکب بھی جیسے۔ زَیْدٌ ، جَعْفَرٌ

مرکب اسماء کی یہ صورتیں ہو سکتی ہیں۔

(الف) دو اسم باہم ملے ہوئے ہوں ، جیسے۔ بَعْلَبَکُّ جو دو اسموں بَعْل اور بَکَّ سے ملا کر بنایا گیا ہے۔

(ب) ایک ہی اسم مضاف اور مضاف الیہ مرکب ہو جیسے عَبْدُ اللّٰہِ

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ۔ اِمْرَءُ الْقَیْسِ ۔

(ج) ایک جملہ ہو، مثلاً: دو یا تین لفظ جو کسی نثر یا نظم کے شروع میں واقع ہوں۔ اور وہ اسی مضمون کے نام سے مشہور ہو جائیں جیسے ۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اور سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی قرآن شریف کے دو مشہور پاروں کے نام ہیں ۔

عربوں میں ایک شخص کا نام مشہور ہو گیا (تَاَبَّطَ شَرًّا) (اس نے بدی کو بغل میں لے لیا)

یہ شخص چھری بغل میں دبا کر کسی بُرے ارادے سے باہر نکلا اُس وقت سے اس کا نام ہی یہی مشہور ہو گیا ۔

(ا) کسی شخص وغیرہ کا نام، اور یہ عام طور پر اسم جامد ہوتا ہے جیسے ۔ زَیْدٌ ۔ جَعْفَرٌ ۔

(ب) اَلْکُنْیَۃُ ۔ وہ نام جس میں باپ، یا ماں، یا بیٹے بیٹی سے تعلق کا اظہار کیا جائے جیسے ۔ اُخْتُ ھٰرُوْنَ ۔ اِبْنِ مَرْیَمْ ۔ بِنْتُ اَبِیْ بَکْرٍ

(ج) لقب ۔ وہ نام جو کسی ایسی صفت یا واقعے کے ساتھ نسبت رکھتا ہو۔ جو نام والے شخص سے متعلق ہو، جیسے بعض اسماء معرفہ ہمیشہ الف لام کے ساتھ ہی استعمال ہوتے ہیں جیسے اَلْحَارِثُ (لغوی معنی ہل چلانے والا عَمْرٌو (عین کی زبر سے) عُمَرُ (عین کی پیش ہے) تمیز کرنے کے لئے عُمَرُ کے بعد ایک واؤ کا اضافہ کرتے ہیں جو پڑھی نہیں جاتی اسے واو معدولہ کہتے ہیں (یہ واؤ رفع و جر کی صورت میں لکھی جاتی ہے نصب کی حالت میں نہیں)

Marfat.com

مثالیں

اُخْتَ هٰرُوْنَ - بِنْتَ عِمْرَانَ - اِبْنُ مَرْيَمَ
عَبْدُاللهِ

فقرات

وَجَاءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى - فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ
اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللهِ بِاِذْنِهٖ
وَسِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا
لِاٰبَاۗىِٕهِمْ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُ
صُوْنَ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ
بِاِحْسَانٍ ط اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ
الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ط قَالَ اِنِّيْ
عَبْدُ اللهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ط وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ
مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
(قرأت حشر) تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ
كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ٥ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ
اُمُّكِ بَغِيًّا ٥ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ

Marfat.com

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ ۝ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِرَأْسِيْ
وَلَا بِلِحْيَتِيْ - إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ مِنَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ط
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ط
اَخِيْ هٰرُوْنَ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً
الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ط

Marfat.com

جمع اور واحد

ایسے الفاظ جو قرآن حکیم میں جمع استعمال ہوئے ہیں ان کے واحد ساتھ دیے جاتے ہیں تاکہ معنے سمجھنے میں دقت نہ ہو۔

الف

أَحْقَافٌ	حَقْفٌ	ریت کا ٹھل
آنَاءٌ	اِنًى	گھڑی ۔ وقت
أَبَارِيقُ	إِبْرِيقٌ	کوزہ
بُكْمٌ	أَبْكَمُ	گونگا
أَرَائِكُ	أَرِيكَةٌ	تکیہ
أَسَاوِرَةٌ	سِوَارٌ	کنگن
شِيبٌ	أَشْيَبُ	بوڑھا
أَصَابِعُ	إِصْبَعٌ	انگلی
صُمٌّ	أَصَمُّ	بہرہ
عِجَافٌ	أَعْجَفُ	لاغر
آلَاءٌ	أَلْوٌ	نعمت
إِمَاءٌ	أَمَةٌ	لونڈی
نِسَاءٌ	اِمْرَأَةٌ	عورت
أَمَانِيُّ	أُمْنِيَّةٌ	آرزو

Marfat.com

آنِيَةٌ	إِنَاءٌ	برتن
أَنَاسِيٌّ	إِنْسِيٌّ	آدمی
أَنَامِلُ	أُنْمُلَةٌ	انگلی کا پور
أَيَامَى	أَيِّمٌ	بیوہ عورت

ب

الفاظ		معنی
بُورٌ	بَائِرٌ	ہلاک ہونے والی
بَرَرَةٌ	بَارٌّ	نیک لوگ
بُدْنٌ	بُدْنَةٌ	قربانی کا اونٹ
بَصَلٌ	بَصَلَةٌ	پیاز
بَطَائِنُ	بِطَانَةٌ	استر بھیدی
بُطُونٌ	بَطْنٌ	
بِغَالٌ	بَغْلَةٌ	خچر
أَبْكَارٌ	بِكْرٌ	کنواری
بَنُونَ ـ بَنِينَ	اِبْنٌ	بیٹا
بَنَانٌ	بَنَانَةٌ	انگلی کی پوری
بِيَعٌ	بِيعَةٌ	نصاریٰ کا عبادتخانہ

ت

أَتْرَابٌ	تِرْبٌ	ہمجولی

Marfat.com

تَرَاقِيْ	تَرْقُوَةٌ	ہنسلی
تَرَائِبُ	تَرِيْبَةٌ	سینہ کی ہنسلی
تَمَاثِيْلُ	تِمْثَالٌ	مورت
تِيْنٌ	تِيْنَةٌ	انجیر
ثُبَاتٌ	ثُبَةٌ	ایک ایک۔ جدا۔ جدا

مشق

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ط إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ ط
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ ط صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ط
إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلَلٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئِيْنَ ط
لَهُمْ أَسَاوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ــــ فَكَيْفَ
تَتَّقُوْنَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا
السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ط
قَالَ الْمَلِكُ إِنِّيْ أَرٰى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يَابِسَاتٍ ہ
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ہ فَانْكِحُوا الْأَيَامٰى
مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِنْ يَّكُوْنُوْا
فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۔
وَأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ط وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ۔

Marfat.com

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا
هَا شَعَائِرِ لَكُمْ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا
وَبَصَلِهَا بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا
الْبُطُونَ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً
ثَيِّبَاتٍ وَّأَبْكَارًا اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
لَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ
وَبِيَعٌ وَّصَلَوَاتٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللهِ ط إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ
مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا وَّكَوَاعِبَ أَتْرَابًا وَّكَأْسًا
دِهَاقًا ط كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ط
يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ط وَتَمَاثِيلَ وَ
جِفَانٍ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ط وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ وَطُورِ
سِينِينَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ط فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ
أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا ط

فقرات

ج

الفاظ		معنی
جُدَد ـ جَادَة ـ	جَدَد	گھاٹی
جَارِيَات	جَارِيَةٌ	کشتی
أَجْدَاث	جَدَث	قبر

جَرَاد	جَرَادَةٌ	ٹڈی
جِفَان	جَفْنَةٌ	بڑا پیالہ
جَلَابِيْبُ	جِلْبَابٌ	چادر
جُلُوْد	جِلْدَةٌ	چمڑا
جِمَالَاتٌ	جَمَلٌ	اونٹ
اَجِنَّةٌ	جَنِيْنٌ	پیٹ کا بچہ
جُيُوْبٌ	جَيْبٌ	گریبان

ح

الفاظ		معنی
حَفَدَةٌ	حَافِدٌ	پوتا
حُبُك	حَبِيْكَةٌ	راہ
حِجَجٌ	حِجَّةٌ	سال
حِجَارَةٌ	حَجَرٌ	پتھر
حُجُرَات	حُجْرَةٌ	کوٹھڑی
حُرُمَت	حُرُمٌ	منع کی ہوئی چیز
حَلَائِل	حَلِيْلَةٌ	غیر کی بیوی
حُلِيّ	حِلْيَةٌ	زیور
حَنَاجِرُ	حَنْجَرَةٌ	گلا
حُوْر	حَوْرَا	جنت کی عورت
حَوَايَا	حَوِيَّةٌ	آنت - رودہ

Marfat.com

خ

الفاظ		معنی
خَزَنَةٌ	خَازِنٌ	داروغہ
اَخْدَانٌ	خِدْنٌ	چھپا یار
خُشُبٌ	خَشَبَةٌ	لکڑی
خُطُوَاتٌ	خَطْوَةٌ	قدم
اَخْیَارٌ	خِیَارٌ	نیک مرد
خَیْرَاتٌ	خَیِّرَةٌ	نیک عورت

د

دُسُرٌ	دِسَارٌ	میخ
دِھَانٌ	دُھْنٌ	تیل

ذ

اَذْقَانٌ	ذَقَنٌ	ٹھڈی
ذُکُوْرٌ	ذِکْرَانٌ ذَکَرٌ	نر

ر

رِعَاءٌ	رَاعِیْ	چرواہا، نگاہ رکھنے والا
رَبَائِبُ	رَبِیْبَةٌ	دوسرے خاوند کی بیٹی
اَرْحَامٌ	رَحِمٌ	پیٹ

Marfat.com

زُفْرٌ	زَفْرَةٌ	چاندی

ز

زُبُرٌ	زُبْرَةٌ	ٹکڑا
زَبَانِيَةٌ	زِبْنِيَةٌ	دوزخ کا فرشتہ
زَرَابِيّ	زَرْبِيّ	نفیس بچھونا
زُلَفٌ	زُلْفَةٌ	رات کا پہلا
اَزْلَامٌ	زَلَمٌ	جوئے کے تیر

اُردو میں ترجمہ کرو

جُدَدٌ بِيضٌ وَّغَرَابِيبُ سُودٌ ۝ وَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا
يَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۔
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رّٰسِيٰتٍ ۝ وَيُدْنِيْنَ
عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
وَجُلُوْدُهُمْ ۝ تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ
اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ وَلْيَضْرِبْنَ
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ — وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الْحُبُكِ ۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُ
هَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ وَالَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ فِي الْحُجُرٰتِ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ اِنِّيْ اُرِيْدُ
اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ

Marfat.com

ثَمَانِیَ حِجَجٍ ط وَحَلَائِلُ اَبْنَاءِکُمْ وَاٰزْوَاجِکُمْ
وَاتَّخَذَ مِنْ حُلِیِّهِمْ جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ، وَبَلَغَتِ
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَحُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ ط ۔
اَوِ الْحَوَایَا کُلَّمَا دَخَلَتْ فِیْهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَ
نَتُهَا اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ ط وَلَا مُتَّخِذِیْنَ اَخْدَانٍ ه
کَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ط وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ
الشَّیْطٰنِ ه کُلٌّ مِّنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ ط فِیْهِنَّ
خَیْرَاتٌ حِسَانٌ ط وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ه
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ط ۔
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ ۔
هُوَ الَّذِیْ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ
الذُّکُوْرَ ه لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَرَبَائِبُکُمُ
الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِکُنَّ ه وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ
فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ ط اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ط سَنَدْعُ
الزَّبَانِیَةَ کَلَّا ط فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ وَّ
اَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ه وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ وَّ
زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ه اَلْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ط

س

معنی	الفاظ
نشی	سَفَرَةٌ سافر

Marfat.com

سَرَابِیْلُ	سِرْبَالٌ	کُرتہ
اَسْفَارٌ	سِفْرٌ	کتاب
اَشِحَّۃٌ	شَحِیْحٌ	لالچی
شَعَائِرُ	شَعِیْرَہٌ	حج کی قربانی

ص

الفاظ		معنی
صِحَافٌ	صَحْفَۃٌ	رکاب
صُحُفٌ	صَحِیْفَۃٌ	کتاب
صُدُوْرٌ	صَدْرٌ	سینہ
صَدُقَاتٌ	صَدُقَۃٌ	عورت کا مہر
اَصْفَادٌ	صَفَدٌ	زنجیر
صَفْوَانٌ	صَفْوَانَۃٌ	ہموار پتھر
اَصْنَامٌ	صَنَمٌ	بُت
صِنْوَانٌ	صَنْوَۃٌ	جڑوالا درخت
صِیَامٌ	صَوْمٌ	روزہ
صَیَاصِیُ	صِیْصِیَّۃٌ	قلعہ

ض

اَضْغَاثٌ	ضِغْثٌ	جاروب

Marfat.com

اَضْغَان	ضِغْن	دشمنی
ضَفَادِع	ضَفَادع	مینڈک
ضَیُف	اَضْیَاف	مہمان

ع

الفاظ		معنی
عَبِید	عَبْد	بندہ
اَعْجَاز	عَجُزٌ	تنا
عَدَس	عَدَسَةٌ	مسور
عِرَم	عِرَمَة	پانی کا بند
عُرُب	عَرُوب	پیار والی عورت
عِزِیْن	عِزَة	گروہ
عِشَار	عُشَرَاءُ	دس ماہ کی حاملہ اونٹنی
عِصَم	عِصْمَة	ٹکڑا
عِلِّیُّوْن	عُلی	بلند
عِیْن	عَیْنَاء	بڑی آنکھ والی

ق

قِدَاد	قِدَّة	جدا راستہ
قِرَدَة	قِرْد	بندر
قُمَّل	قُمَّلَة	چچڑی

Marfat.com

ك

	الفاظ	معنی
كُسَالیٰ	كَسْلَان	سُست
أَكْمَام	كِمَامَةٌ	غلاف
أَكْنَان	كِنَانَةٌ	پناہ کی جگہ
كُنُوْزٌ	كَنْزٌ	خزانہ
أَكْوَابٌ	كُوْبٌ	کوزہ
كُنَّسٌ	كَانِسَة	چھپنے والا سیارہ

اردو میں ترجمہ کریں

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۞ وَلَهُمْ سَرَابِيْلُ مِنْ
قَطِرَانٍ وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارِ ۞ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۞ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۞ اِنَّ الْحَجَّ
وَالْعُمْرَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ۞ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۞ -
فِىْ صُحُفٍ مُّطَهَّرَةٍ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۞
شِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۞ وَاٰتُوْهُنَّ صَدُقٰتِهِنَّ
نِحْلَةً ۞ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ۞ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ ۞ وَيَتَّخِذُوْنَ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۞
صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ ۞ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۞

Marfat.com

وَأَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
صَيَاصِيْهِمْ أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمُ
الضَّفَادِعَ وَالْقُمَّلَ وَالْجَرَادَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ
ضَيْفِ إِبْرٰهِيْمَ ۝ لَيْسَ اللّٰهُ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝
كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ أَخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ
الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا
وَبَصَلِهَا ۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ط
وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۔ مِنْ تِلْقَائِ نَفْسِيْ إِنَّ الْأَ
بْرَارَ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۔ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ قُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ ۝ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْتُمْ
كُسَالٰى ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ
النَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا ۔
وَآتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ
ذَوِيْ قُوَّةٍ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ
بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَا أُقْسِمُ
بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝

ل

الفاظ		معنی
الفاف	لَفّ	گھنا

م

	الفاظ	معنی
مَعْزٌ	مَاعِزٌ	بکری
مَثُلَاتٌ	مَثُلَةٌ	کہاوت
مَثَانِیُ	مَثْنٰی	دو ۔ دو
مَصَانِعُ	مَصْنَعَةٌ	قلعہ
مَعَارِجُ	مِعْرَاجٌ	درجہ سیڑھی
مَقَابِرُ	مَقْبَرَةٌ	قبر

ن

اَنْدَادًا	نِدٌّ	شریک
نُسُكٌ	نَسِیْکَةٌ	قربانی
اَنْصَابٌ	نَصَبٌ	بُت
اَنْعَامٌ	نَعَمٌ	چوپایہ
اَنْفَالٌ	نَفَلٌ	لوٹ ۔ غنیمت
اَنْکَالٌ	نِکْلٌ	زنجیر
نَمَارِقُ	نُمْرُقَةٌ	توشک
نَوٰی	نَوَاةٌ	گھٹلی
نُهٰی	نُهْیَةٌ	عقل

Marfat.com

و

الفاظ		معنی
اَوْبَار	وَبَر	بال
اَوْتَاد	وَتَد	میخ
اَوْثَان	وَثَن	میخ
وُثَاق	وَثَق	قید
وُحْدَان	وَحْد	ایک
وُحُوش	وَحْشِی	جنگلی جانور
وَدْق	وَدْقَہ	بارش
وِلْدَان	وَلِید ۔ وِلْد	بچّہ

ھ

اَھِلَّۃ	ھِلَال	نیا چاند

اُردو میں ترجمہ کرو

لِنُخْرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ
وَمِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ ۝ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِھِمُ الْمَثُلٰتُ ط
وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ۝
تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ ۝ ذِی الْمَعَارِجِ ۝ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ

Marfat.com

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا

اِنَّمَا الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ ۝ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۝
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ۝ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ اَوْبَارِهَا وَاَصْوَافِهَا
وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ
اِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ لِلْحَجِّ ۝ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۝ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
عِيْنٌ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝

Marfat.com

اعراب کی قسمیں

اعراب :- لفظوں کے آخر کی تبدیلیوں کو اعراب کہتے ہیں۔ اور جس لفظ سے یہ تبدیلی ہو اس کو عامل کہتے ہیں۔ جیسے :- زیدٌ کا بِ زَیْدٍ ۔ اِنَّ زَیْدًا میں دٍ اور دً میں بدلنا اعراب ہے "ب" اور اِنَّ عامل ہیں۔

اعراب کی تین قسمیں ہیں۔ رفع ۔ نصب اور جر۔ اور ان کا اظہار کئی صورتوں سے کیا جاتا ہے۔

(۱) زبر ـَــ زیر ـِــ پیش ـُــ سے جیسے

رفع میں : جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)

نصب میں رَأَیْتُ زَیْدًا (میں زید کو دیکھا)

جر میں مَرَرْتُ بِزَیْدٍ (میں زید کے پاس سے گزرا)

(۲) حروف سے جیسے ۔ تثنیہ میں پیش کی جگہ پر الف نون اور زبر ، زیر کی جگہ یری ، نون آتے ہیں جیسے :- وَلَدَانِ ۔ اور وَلَدَیْنِ

اعراب والے لفظوں کو معرب کہتے ہیں اور اسکی کئی صورتیں ہیں۔

(۱) اسم جو ۔ مفرد اور صحیح ہو۔

قائم مقام صحیح ہو

جمع مکسر ہو۔

Marfat.com

ان تینوں کی رفع کے موقع پر پیش (ضمہ) اور نصب کے موقع پر زیر (فتحہ) اور جر کے موقعہ پر زیر (کسرہ) پڑھا جاتا ہے۔

(۲) اگر اسم تثنیہ ہو جیسے:- وَلَدَانِ دو لڑکے تو رفعی حالت میں ا پڑھا جائے۔ نصبی اور جری میں ی (جسکے پہلے زبر ہوگی) پڑھی جائے گی جیسے:- وَلَدَان - وَلَدَيْنِ

(۳) جمع مذکر سالم (مُؤمِنُوْنَ) کی رفعی حالت ـُـ وْنَ (ماقبل مضموم) سے اور نصبی و جرّی حالت ـِـ ىْ (ماقبل مکسور) سے پڑھی جاتی ہے۔ مُؤمِنُوْنَ (مُؤمِنِيْنَ)

(۴) جمع مؤنث سالم مُسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں) کی رفعی حالت ضمہ سے اور نصبی اور جری حالت کسرہ سے ظاہر کی جاتی ہے۔ (اَلْمُسْلِمَاتُ) اَلْمُسْلِمَاتِ

(۵) اَبٌ (باپ) اَخٌ (بھائی) حَمٌ (داماد) فَمٌ (منہ) ذُوْ الفاظ جو اسمائے خمسہ سے مشہور ہیں جب کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں تو انکی رفع "و" سے نصب "ا" سے اور جر "ی" سے ظاہر کی جاتی ہے۔

جیسے:- اَبٌ (اَبَاكَ ، اَبُوكَ ، اَبِيكَ

فَمٌ (فَاكَ ، فُوكَ ، فِيكَ

اَخٌ اَخُوْ ، اَخَا ، اَخِيْ

(۶) وہ اسم جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے (مُوسٰی ، اَلْفِتٰی) اَلْفِتٰی

تو وہ اعراب کی تینوں صورتوں میں ایک ہی حالت پر رہتا ہے

Marfat.com

(۷) وہ اسم جس کے آخر میں ی (ما قبل مکسور) ہو جیسے :-
اَلْقَاضِی
اس کا رفع اور جر اصلی اور لفظی حالت سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور نصب (فتحہ) سے
اَلْقَاضِیْ ، اَلْقَاضِیَ ، اَلْقَاضِیْ
(۸) غیر منصرف اسم کی رفعی حالت "ضمہ" سے اور نصبی اور جری (فتحہ) سے ظاہر کی جاتی ہے۔
(یُوْسُفُ ، یُوْسُفَ ، یُوْسُفَ

فقرات

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۔ یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۔
لَقَدْ کُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِکَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلاً
مِّنْ قَبْلِکَ لَقَدِ اسْتُھْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِکَ ۔
تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا اٰتَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا فَکَذَّبَ بِھَا ۔
وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْھَا لَا تُفَتَّحُ
لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ اِنَّا جِئْنَا بِبِضَاعَۃٍ مُّزْجٰۃٍ وَّ
اَبُوْنَا شَیْخٌ کَبِیْرٌ قَالُوْا یٰاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا اِنَّا
کُنَّا خٰطِئِیْنَ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَاَخُوْہُ اَحَبُّ اِلٰی
اَبِیْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَۃٌ وَوَرِثَہٗ اَبَوٰہُ
رَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ

Marfat.com

مِنْهُمُ السُّدُسُ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ   لَا عُدْوَانَ

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ   وَلَقَدْ كُذِّبَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ

اَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ   وَاَوْحَيْنَا اِلٰى

مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝

قَدْ كَانَتْ اٰيَاتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ - فَاسْتَكْبَرْتُمْ عَنْهَا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا ضَالِّيْنَ   يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ

يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا   وَلَا تَشْتَرُوْا

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝   لَقَدْ جَآءَ

كُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ

غَيٰبَتِ الْجُبِّ   وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي

الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۝

Marfat.com

غیر منصرف

عربی زبان میں چند ایسے اسم بھی ہیں جنکے اعراب دوسرے اسموں سے مختلف ہوتے ہیں ۔ مثلاً ان کے آخر میں کسرہ اور تنوین نہیں پڑھی جاتی ایسے اسموں کی شناخت کے لئے نو علامتیں مقرر ہیں جس اسم میں ان نو علامتوں سے دو علامتیں پائی جائیں یا چند صورتوں میں ایک ہی علامت ۔ تو اس کو غیر منصرف کہتے ہیں ان علامتوں کو اسباب ، بھی کہتے ہیں ۔ اور ایک علامت کو سبب ، ایسے اسموں کی مثال یہ ہے ۔

جیسے :۔ جَاءَ عُمَرُ (عمر آیا)

رَأَیْتُ عُمَرَ (میں نے عمر کو دیکھا)

مررت بِعُمَرَ (عمر کے ساتھ گیا)

ان نو علامتوں کے نام یہ ہیں ۔

عدل وصف ۔ تانیث ۔ معرفہ ۔ عجمہ ۔ جمع ۔ ترکیب ، الف نون زائدتان وزن فعل ۔

عدل

کوئی کلمہ صرف کے مقررہ کردہ اصولوں کے بغیر ایک صورت سے دوسری اختیار کرلے تو اس کو عدل کہتے ہیں جس طرح ہمارے ملک میں فضل الدین سے پھجّا ، رضا علی سے ' رجّا ' وغیرہ

Marfat.com

بنا لیتے ہیں۔ عربی میں اسی طرح ، عامر، اور " زافر" سے " عُمَر"
اور " زُفَر" بنالیا گیا ہے۔

اسم عدد میں بھی یہ تغیر پایا جاتا ہے۔

ثَلَاثَۃٌ ثَلَاثَۃٌ (تین تین) سے
ثُلٰثَ اور مَثْلَثَ بنا لیتے ہیں۔

عدل کی قسمیں

عدل کی دو قسمیں ہیں۔ تحقیقی اور تقدیری

عدل تحقیقی :- جہاں صحیح طور پر معلوم ہو جائے۔ کہ لفظ کی اصلی صورت کیا تھی جیسے :- ثلاثۃ ثلاثۃٌ سے مَثْلَثَ اور

عدل تقدیری :- جہاں درست طریقے سے معلوم نہ ہو سکے کہ اصلی صورت کیا تھی محض مادہ کے ایک ہونے کی وجہ سے اندازہ لگایا گیا ہو۔
جیسے :- عُمَرُ اور زُفَرُ ہیں

اسم معدول عام طور پر ان چھ وزنوں میں پایا جاتا ہے۔

(۱) مَفْعَلُ جیسے مَثْلَثُ مَثْنیٰ
(۲) فُعَالُ جیسے ثُلَاثُ
(۳) فعالِ فَعَالُ جیسے قَطَامُ
(۴) فَعَلُ یا فُعَلُ جیسے اَمْسُ
(۵) فَعَلُ جیسے سَحَرُ
(۶) فُعَلُ جیسے عُمَرُ

Marfat.com

صفت

ایسا اسم جس کے اصل معنوں میں وصفیت پائی جاتی ہو مثلاً
اَسْوَدُ (سیاہ) اَحْمَرُ (سرخ) اَبْیَضُ (سفید) ایسے اسموں کے
معنوں میں ہی وصفیت پائی جاتی ہے مثلاً :- سیاہی ، سفیدی،
سرخی وغیرہ۔

اس میں دوسری علامت وزنِ فعل تلاش کرنی چاہیئے۔

جمع ۔ جمع کے چند خاص وزن بھی غیر منصرف ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں

فَعَالِلُ ، فَعَالِیلُ ، اَفَاعِلُ اَفَاعِیلُ
مَفَاعِلُ ، مفاعِیلُ تَفَاعِیلُ فَوَاعِلُ
جیسے دَرَاھِمُ دَنَانِیرُ اَکَابِرُ اَکَاذِیبُ
مَسَاجِدُ مَفَاتِیحُ تَمَاثِیلُ دَوَائِرُ

اس قسم جمع کو منتہی الجموع کہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی جمع مکسر
نہیں بن سکتی۔ اگرچہ جمع سالم بن سکتی ہے جیسے اَکَابِرُ (جمع اَکْبَرُ)
کی جمع اَکَابِرُوْنَ آ سکتی ہے

نوٹ :- ان جمعوں کے ساتھ اگر ۃ (مربوط) لگی ہو تو منصرف
پڑھی جائے گی۔ جیسے
اَسَاتِذَۃٌ حَنَابِلَۃٌ (جمع حنبلی)

نوٹ :- یہ اعراب جو بیان کیا گیا ہے صرف غیر منصرف کے پہلے
صیغہ کے لئے ہے ان کی تثنیہ اور جمع عام اسموں کی طرح
ہوتی ہے جیسے۔ اَحْمَرُ اَحْمَرَانِ اَحْمَرُوْنَ اَحْمَرِیْنَ

Marfat.com

الف - نون زائدہ

ایسا اسم علم جس کے آخر میں ان (الف نون زائدہ ہو (تثنیہ وغیرہ کا نہ ہو) وہ بھی غیر منصرف پڑھا جاتا ہے جیسے

عُثْمَانُ - عَفَّانُ

ایسی صفت بھی غیر منصرف سمجھی جائے گی جو فَعْلَانُ کے وزن پر ہو اور اس کی مؤنث میں ۃ نہ ہو جیسے سَکْرَانُ

یا ایسا اسم کہ جس کی مونث ہی نہ ہو جیسے رَحْمٰنُ

مختصر طور پر یہ سمجھئے :-

مندرذیل اسماء غیر منصرف پڑھے جائیں گے

(۱) جمع (مکسر) جو اَفْعِلَاءُ ، فَعْلٰی ، فُعَلَاءُ ، فَوَاعِلُ فَعَائِلُ ، فَعَالٰی ، فَعَالِلُ اور فَعَالِیْلُ کے وزن پر ہو۔

(۲) مؤنث :- جو فُعْلَاءُ ، فَعْلٰی ، فِعْلٰی اور فُعْلٰی کے وزن پر ہو۔

جیسے - صَحْرَاءُ ، بَیْضَاءُ ، غَضْبٰی ، ذِکْرٰی ، کُبْرٰی

(۳) وہ اسماء جو رنگ یا عیب اور تفضیل کو ظاہر کرتے ہوں جن کا وزن اَفْعَلُ ہو اور ان کی مؤنث کا وزن فَعْلَاءُ یا فُعْلٰی ہو جیسے - اَسْوَدُ ، اَکْبَرُ

(۴) اسماء صفت ، جن کے مذکر کا وزن فَعْلَانُ اور مؤنث کا فَعْلٰی ہو جیسے غَضْبَانُ (غَضْبٰی مذکر)

(۵) اعداد شمار ، جن کے آخر میں ۃ ہو اور صرف اعداد کو ظاہر

Marfat.com

کرتے ہوں جیسے ثَلَاثَۃٌ نِصْفُ سِتَّۃٍ (تین چھ کا آدھا ہوتا ہے)

(۶) اکثر معرفہ اسم مع ان اسموں کے جن کے آخر میں ۃ ہو خواہ وہ مذکر ہوں یا مؤنث جیسے طَرَفَۃٌ (اسم مذکر) فَاطِمَۃٌ، مکۃ

(۷) ہر وہ اسم جو فَعْلَاءُ یا فَعْلیٰ کے وزن پر ہو جیسے۔

زَکَرِیَّاءُ ۔ یَحْییٰ

تانیث :۔ تانیث بھی غیر منصرف ہونے کی علامت بن سکتی ہے۔ لیکن خاص صورتوں میں۔

(۱) کسی اسم علم کے آخر میں "ۃ" "تانیث لفظاً ہو جیسے۔

مَکَّۃُ (شہر کا نام) طَلْحَۃُ (مرد کا نام)

(۲) اگر کوئی لفظ معنوں کے لحاظ سے مؤنث ہو۔ تو وہ بھی غیر منصرف سمجھا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ کلمہ تین لفظوں سے زیادہ ہو جیسے :۔ زَیْنَبُ عورت کا نام یا تین لفظ ہی ہوں لیکن درمیانی لفظ متحرک ہو جیسے :۔ سَقَرُ

الف ممدودہ اور الف مقصورہ والی مؤنث بھی غیر منصرف ہوتی ہے جیسے :۔ حُبْلیٰ اور صحرا اور ان دو الفوں کے موجود ہوتے ہوئے کسی اور علامت کی تلاش کی ضرورت نہیں یہ تانیث دو سببوں کی جگہ پر کافی ہے۔

معرفہ :۔ صرف وہ اسم جس میں عَلَمِیَّت پائی جائے جیسے :۔ "زَیْنَبُ" یہ سوائے صفت کے سب سببوں کے ساتھ جمع ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

عجمہ:- کسی غیر زبان کا اسم علم جو" عربی" میں استعمال ہونے لگے وہ بھی غیر منصرف پڑھا جاتا ہے۔ بشرطیکہ تین حرفوں سے زائد ہو۔ اِبْرَاهِیْمُ، یا اگر تین حرفوں سے زیادہ نہیں البتہ درمیانی حرف پر کوئی حرکت موجود ہے تو بھی غیر منصرف پڑھا جائے گا جیسے:-

شَتَرُ - ایک قلعہ کا نام

ترکیب:- بعض کلمات اس قسم کے پائے جاتے ہیں جو دو کلموں سے ملے ہوئے ہیں لیکن نہ تو وہ مضاف و مضاف الیہ ہوتے ہیں نہ مسند مسند الیہ۔ جنکے ذریعہ عام طور پر دو لفظوں کو ملایا جاتا ہے۔ ایسے لفظوں کو محض ترکیب کہتے ہیں۔ جیسے:- بعلبك ایک شہر کا نام ہے جو بعل اور بك سے مرکب ہے اس میں دوسرا سبب عَلَمِیَّتْ ہے۔

وزن فعل:- فعل کی شکل کا اسم۔ بعض اسم اس قسم کے بھی پائے جاتے ہیں جن کی شکل وصورت بالکل کسی فعل کی طرح ہوتی ہے اور اس کا وزن، فعل کے وزنوں میں سے ہوتا ہے تو اس علامت پر بھی اسم کو غیر منصرف پڑھا جائے گا مثلاً۔ شَمَّرَ اسم ہے لیکن صَرَّفَ ماضی کی شکل کا ہے تَغْلِبُ ایک قبلہ کا نام ہے جو مضارع تَضْرِبُ کے وزن پر ہے اس لئے ان دونوں کو وزن فعل قرار دیا جائے گا۔

ضروری نوٹ:-

ایسا اسم جس میں الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہو جیسے۔ صُغْرٰی۔ اور حمراءُ یا وہ لفظ جمع کے خاص وزنوں پر ہو جنہیں منتہی الجموع کہا جاتا ہے تو اس میں دوسری علامت تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ان کو غیر منصرف سمجھنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔

Marfat.com

اردو میں ترجمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۝
وَ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ ؕ کُلًّا هَدَیۡنَا ۚ وَ نُوۡحًا هَدَیۡنَا
مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ وَ اَیُّوۡبَ
وَ یُوۡسُفَ وَ مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ؕ وَ کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ
وَ زَکَرِیَّا وَ یَحۡیٰی وَ عِیۡسٰی وَ اِلۡیَاسَ ؕ کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ
وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ الۡیَسَعَ وَ یُوۡنُسَ وَ لُوۡطًا فَضَّلۡنَا عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ
وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِبۡرٰهِیۡمَ ۬ؕ اِنَّهٗ کَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ۝
وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫ اِنَّهٗ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا وَّ رَفَعۡنٰهُ
مَکَانًا عَلِیًّا ۝ قَالُوۡا یٰشُعَیۡبُ اَصَلٰوتُکَ تَاۡمُرُکَ اَنۡ
نَّتۡرُکَ مَا یَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ وَ قَالُوا عُزَیۡرُ ابۡنُ اللّٰهِ
وَ اذۡکُرۡ فِی الۡکِتٰبِ مَرۡیَمَ ۝ اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا
مَکَانًا شَرۡقِیًّا یٰۤاٰدَمُ اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَ زَوۡجُکَ الۡجَنَّۃَ
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡیَآءَ اِنۡ تُبۡدَ
لَکُمۡ تَسُؤۡکُمۡ ۝ اِنۡ هِیَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّیۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ
وَ اٰبَآؤُکُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ۝ مَا هٰذِهِ
التَّمَاثِیۡلُ الَّتِیۡۤ اَنۡتُمۡ لَهَا عٰکِفُوۡنَ ۝ یَطُوۡفُ عَلَیۡهِمۡ
وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۝ بِاَکۡوَابٍ وَّ اَبَارِیۡقَ ۬ۙ وَ کَاۡسٍ
مِّنۡ مَّعِیۡنٍ ۝ اِنَّهٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Marfat.com

اُدْخُلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
اَعْظَمَ اَجْرًا ط وَرَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
بِمَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالُوْا مَا سَلَكَكُمْ
فِىْ سَقَرَ - اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّايَابِسٰتٍ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ
فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَاِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاتَّقُوْا عِدَّ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىْ -
قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ط
وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ط عَيْنًا
فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ مِّنْ خُضْرٍ وَّ
اِسْتَبْرَقٍ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ط وَسَقٰهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا لِّلطّٰغِيْنَ ۝ وَبَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط يٰٓاَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا

Marfat.com

خبر جب اسم مشتق ہو (مثلاً فاعل مفعول وغیرہ) تو تذکیر و تانیث وحدت تثنیہ اور جمعیت میں مبتداء کے موافق ہوگی جیسے :-

اَلرِّزْقُ مَقْسُوْمٌ

اس میں خبر واحد اور مذکر ہے۔

زَیْدٌ وَ بَکْرٌ ، کَاتِبَانِ (اس خبر میں تثنیہ اور مذکر ہے۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ (یہاں خبر جمع ہے) نِسَاءُ الْحَيِّ جَمِیْلَاتٌ (اس میں خبر جمع مؤنث ہے)

اردو میں ترجمہ کریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ٥ وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ ٥ اَلصُّلْحُ خَیْرٌ ٥ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ٥ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَا اَذًى ٥ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ٥ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰاُولِی الْاَلْبَابِ ٥ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ اَلْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ط ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ ذٰلِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ٥ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

Marfat.com

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ٥ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ٥ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ٥ اَلصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلْغَيْبِ ٥ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ٥ اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ
مِنَ الْقَتْلِ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعٰٓؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ٥ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ط اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ٥ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ٥ كِتٰبٌ
اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ وَفُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ط
أَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ٥ اَلرِّجَالُ
قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ اَلطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ اَلْخَبِيْثٰتُ
لِلْخَبِيْثِيْنَ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقَاتِ اَلطَّلَاقُ
مَرَّتٰنِ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اَلْمَالُ وَ
الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ
عَلَيْهَا اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ
فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ط

Marfat.com

اِنَّ اَنَّ اور اس قسم کے دوسرے الفاظ

اِنَّ اَنَّ اور اس قسم کے دوسرے الفاظ کو حرف مُشَبَّہ بفعل کہتے ہیں۔ ایک عام جملہ میں جو مبتدا ہوتا ہے وہ ان حروف کا اسم کہا جاتا ہے اور وہ اسم منصوب ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والی اس کی خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

اِنَّ اَنَّ

(۱) اِنَّ اور اَنَّ کے استعمال میں یہ فرق ہے کہ اِنَّ جملہ کے شروع میں اور اَنَّ درمیان میں آتا ہے اور یہ دونوں جملہ کے مضمون کی تحقیق کر دیتے ہیں جیسے اِنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ (بیشک قیامت آنے والی ہے) اور اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

(۲) اِنَّ کے بعد اسم اور خبر سے ملکر جملہ مکمل ہو جاتا ہے

اور اَنَّ کے بعد اسم اور خبر مفرد کا کام دیتے ہیں (جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے)

(۳) حسب ذیل جگہوں پر اِنَّ پڑھا جائے گا۔

کلام کے شروع میں جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اسم موصول کے بعد جیسے اٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَہٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَۃِ مِنْکُمْ

(۴) قسم کے جواب میں، جیسے وَاللّٰہِ، اِنَّہٗ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

(۵) قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا کے کسی صیغے کے بعد جیسے قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ

Marfat.com

(۶) ندا کے بعد جیسے یٰقَوْمِ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا

(۷) داؤ یعنی واو کے بعد جو حال کا معنی دے رہی ہو جیسے

وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰہِ ہ

(۸) حروف تنبیہ کے بعد جیسے اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ہ

(۹) حروف تصدیق کے بعد جیسے نَعَمْ اِنِّیْ غَرِیْبٌ

(۱۰) حرفِ استثنا (اِلَّا) کے بعد جیسے

مَا جَاءُوْا اِلَّآ اِنَّهُمْ لَکَارِهُوْنَ

اِنَّ کی خبر پر کبھی لام تاکید (مفتوح) لگا دیا جاتا ہے جیسے

اِنَّکَ لَمَجْنُوْنٌ

اَنَّ کے مواقع استعمال

اوپر بتایا گیا تھا کہ اَنَّ کے بعد آنے والا جملہ مفرد کا کام دیتا ہے اس لئے اَنَّ فاعل مفعول اور مضاف الیہ سب کچھ بن سکتا ہے

فاعل = جیسے اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ

مضاف الیہ = جیسے فَعَلَ هٰذَا مِنْ حَیْثُ اَنِّیْ لَا اُحِبُّهٗ

مفعول = لَا تَخَافُوْنَ اَنَّکُمْ اَشْرَکْتُمْ بِاللّٰہِ

ان جگہوں پر بھی اَنَّ پڑھا جائے گا۔

(۱) حرف جر کے بعد، جیسے ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ هُوَ الْحَقُّ

(۲) لَوْلَا کے بعد، جیسے لَوْلَا

(۳) حرف شرط لَوْ کے بعد، جیسے لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

(۴) مَا ظرف زمان) کے بعد وَاقْرَءْ مَا اِنَّهٗ کَاتِبٌ

Marfat.com

كَاَنَّ

كَاَنَّ تشبیہ کے لئے آتا ہے جیسے کَاَنَّهٗ هُوَ الْمَلِكُ

لَيْتَ آرزو یا تمنا کے اظہار کے لئے آتا ہے (یہ ضروری نہیں کہ وہ آرزو پوری ہوسکتی ہو یا نہ جیسے لَیْتَ الشَّبَابُ یَعُوْدُ (کاش کہ جوانی واپس آتی) یہ ایک نہ پوری ہونے والی آرزو ہے)

لَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ (کاش میری قوم جانتی) یہ آرزو ممکن الحصول ہے کبھی کبھی لَیْتَ سے پہلے یَا (حرف تنبیہ) لگا دیتے ہیں جیسے یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا (کاش میں مٹی ہوتا!)

لٰكِنَّ

ایسے دو جملوں کے درمیان آتا ہے جن کے مضمون ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ ہوں اس کے آنے سے پہلے جملے کا پیدا کیا ہوا خیال یا وہم دور ہو جاتا ہے۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا غَائِبٌ (زید تو آگیا لیکن بکر ابھی غائب ہے) لَعَلَّ ایسی آرزو کے لئے استعمال ہوتا ہے، جس کا حاصل ہونا ممکن ہو۔ جیسے لَعَلَّ الْاَمِیْرَ یُکْرِمُنِیْ (کاش سردار میری عزت کرتا)

حروف مشبہ بفعل کے بعد ما آجائے تو ان کا عمل باقی نہیں رہتا جیسے۔ اِنَّمَا الْحُکْمُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ

اور اس صورت میں یہ افعال کے شروع میں بھی آجاتا ہے جیسے کَاَنَّمَا یُسَاقُوْنَ اِلَی الْمَوْتِ (گویا وہ موت کی طرف دھکیلے

Marfat.com

جار ہے ہیں)

بعض اوقات اِنَّ ، اَنَّ ، کَأَنَّ اور لٰکِنَّ کے نون کی تشدید دور کردی جاتی ہے اور اسے سکون کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لیکن اس صورت میں ان کا عمل ضائع ہوجاتا ہے جیسے اِنْ کُنْتُ مِنَ الْغَافِلِیْنَ عَلِمْتُ اَنْ یَجِیْئَ اِلَیَّ الٰکِنْ لَا یَعْلَمُوْنَ کَاَنْ لَمْ یَکُنْ یَذْھَبْ اِلٰی بَیْتِہٖ

مَا وَ لَا مشبہ لَیْسَ اور مَا نفی جنس کا حروف نفی میں ذکر ہوچکا ہے۔

نوٹ - اِنَّمَا دجو اِنَّ اور ما سے بنا ہے ۔ یہ ہمیشہ جملہ کے شروع میں آتا ہے اور اپنے بعد آنے والے لفظ یا جملہ کی حد قائم کردیتا ہے اردو میں اس کا معنی صرف کرنا چاہیئے جیسے اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ (صدقے صرف غریبوں کے لئے ہوتے ہیں)

فقرات

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ اِنَّ رَبَّکَ مِنْ بَعْدِھَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ -

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ اِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ یَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُلٰقُوْا رَبِّھِمْ وَاَنَّھُمْ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا وَّنَرٰہُ قَرِیْبًا

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

إِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ إِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ
الْكٰذِبِیْنَ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی -
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ قُلْ إِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی
إِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَإِنَّمَا اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ اِعْلَمُوْا اَنَّمَا
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ قَالَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ؟
قَالَ كَاَنَّهُ هُوَ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ -
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ إِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ذٰلِكَ
الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝
لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا وَمَا یُدْرِیْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ۝ یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ بُعْدَ
الْمَشْرِقَیْنِ ۝ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا
یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا تَاللّٰهِ إِنَّكَ
لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ ۝ اَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یٰاَیُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّیْ اُلْقِیَ إِلَیَّ كِتٰبٌ
كَرِیْمٌ إِنَّهُ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ فَنَظَرَ نَظْرَةً
فِی النُّجُوْمِ فَقَالَ إِنِّیْ سَقِیْمٌ

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّمَا يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهِ الْبَاطِلُ   لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ ٥

Marfat.com

مفاعیل خمسہ

مفعول بہ :-

وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہوتا ہے
جیسے قَتَلْتَ نَفْسًا (تو نے ایک آدمی کو قتل کیا)
کبھی مفعول اپنے فاعل سے پہلے بھی آجاتا ہے
جیسے - اِیَّاكَ نَعْبُدُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں)

مفعول لَہٗ

اس مفعول کو کہتے ہیں جس کی غرض سے فعل واقع ہوتا ہے
جیسے - خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا (وہ لوگ گھروں سے دکھاوے کے لئے نکلے

مفعول مطلق

یہ اسم، مصدر ہی ہوتا ہے - جو فعل کے بعد آتا ہے
اور اس کا مادّہ اس فعل کا ہم معنی ہوتا ہے
جیسے - اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا (اسے اگایا اچھا اگانا یعنی اچھی طرح)
اس مفعول کا استعمال تین طرح پر ہوتا ہے
۱- تاکید کے اظہار کے لئے جیساکہ اوپر مثال ہیں ہے
۲- نوعیت بیان کرنے کے لئے جیسے حَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِیْدًا

Marfat.com

ہم نے ان کا شدید محاسبہ کیا

۳۔ عدد کے لئے اِغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ (اس نے اپنے ہاتھ سے ایک گھونٹ لیا

نوٹ :۔ تَعْسًا لَّهُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ میں تَعْسًا مَرْحَبًا بھی مفعول مطلق ہیں جن کے فعل قرینہ موجود ہونے کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔

مفعول مَعَہٗ

مفعول معہ وہ اسم ہے جو لفظ وَ (بمعنی مع) کے بعد فاعل، یا مفعول کی مصاحبت کے لئے آئے جیسے

ذَهَبْتُ اَنَا وَزَيْدًا (یعنی مَعَ زَيْدٍ) میں زید کے ساتھ گیا

مفعول فِیْہِ

مفعول فیہ وہ اسم ہے۔ جس میں فاعل کا فعل واقع ہو یہ عموماً زمان یا مکان ہوتا ہے اور ظرف کہلاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ظرف زمان۔ جس میں وقت کے معنی ہوں، محدود ہو یا غیر محدود جیسے یوم لیل شہر محدود حینٌ دھرہ وغیرہ (غیر محدود)

(۲) ظرف مکان، جس میں مکان (جگہ) کے معنی پائے جائیں یہ بھی محدود اور غیر محدود ہو سکتا ہے

جیسے۔ اَلدَّار۔ اَلسُّوقُ (محدود) اور خلف (پیچھے) اَمَام (آگے) غیر محدود

Marfat.com

مثالیں

ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا   فَاضْرِبْ بِعَصَاکَ الْحَجَرَ
أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَکِیَّۃً بِغَیْرِ نَفْسٍ   جَعَلَ اللّٰہُ الْکَعْبَۃَ
الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیَامًا لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا
وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا
اِنَّا شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ
اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ ۝ وَوَعَدْتُّکُمْ ۔
فَنَظَرَ نَظْرَۃً فِی النُّجُوْمِ فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ۝ وَمَنْ لَّمْ
یَشْرَبْ فَاِنَّہٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَۃً بِیَدِہٖ ۝
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَلَا یَخْرُجْنَ مِنْ بُیُوْتِهِنَّ
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّۃِ الْاُوْلٰی ۝ هُوَ الَّذِیْ یَخْلُقُکُمْ
فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ   اِذَا زُلْزِلَتِ
الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا   وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا
اَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ   یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ
فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ   لَا تَقْتُلُوْۤا
اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاهُمْ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ
وَتَثْبِیْتًا مِّنَ الْقَلْبِ   اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ   وَالْوَالِدٰتُ

Marfat.com

يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۔ اللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ
مِّنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَّ
نَهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ۔ وَاذْكُرِ
اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
قَالَ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ط

حال

بعض دفعہ فاعل یا مفعول کے ساتھ یا دونوں کے ساتھ ایک اسم استعمال کیا جاتا ہے جو انکی ہیئت بیان کرتا ہے۔ اس کو حال کہتے ہیں جیسے جَاءَ بَكْرٌ رَاكِبًا (بکر فاعل ہے رَاكِبًا اس کے ساتھ حال ہے جیسے أَخَذْتُهُ مَشْدُودًا (میں نے اسے اس حالت میں پکڑا کہ وہ بندھا ہوا تھا لَقِيتُ زَيْدًا رَاكِبَيْنِ (میں اسے ملا ایسے حال میں کہ میں اور زید دونوں سوار تھے) اس مثال میں فاعل اور مفعول دونوں کا حال، فاعل یا مفعول یا دونوں جن کا حال بیان کیا جائے انہیں ذوالحال کہتے ہیں۔

(۱) حال ہمیشہ نکرہ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے

جیسے۔ جَاءَ بَكْرٌ رَاكِبًا میں بکرٌ ذوالحال معرفہ اور راکبا حال نکرہ ہے لیکن اگر ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو اس سے پہلے بیان کرتے ہیں

Marfat.com

جیسے جَاءَنِی رَاکِبًا رَجُلٌ (میرے پاس ایک آدمی سوار ہو کر آیا

(۲) کبھی حال جملہ اسمیہ ہوتا ہے اس صورت میں واو اور ضمیر یا صرف ایک واو کا اس میں ہونا ضروری ہے جیسے

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکَارٰی یا

کُنْتُ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ (ان دونوں مثالوں میں وَ برائے حال موجود ہے)

جب کوئی علامت یا قرینہ موجود ہو۔ تو عامل کو حذف بھی کر دیا جاتا ہے جیسے سَالِمًا غَانِمًا (یہ فقرہ اصل میں یوں ہے تَرْجِعُ سَالِمًا غَانِمًا (تو ایسی حالت میں واپس ہو کہ تو سلامت ہو اور لوٹ کا مال لئے ہوئے ہو)

فقرات

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ اِعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ جَمِیْعًا۔ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا۔ اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا۔ فَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَکُمْ خَطٰیٰکُمْ۔ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ۔ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً۔ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ وَذَرْهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ۔ وَجَآءُوْا اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْکُوْنَ۔ وَاِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ

Marfat.com

بَشِيرًا وَّنَذِيرًا ۔ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى
جُنُوبِهِمْ ۔ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ وَسِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۔ رَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ
غَضْبَانَ اَسِفًا ۔ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
وَزَكٰوةً ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا ۔
تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۔
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ مُحَلِّقِينَ
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّ
بَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ ۔ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
لِمَ تُؤْذُونَنِي ۔ وَاِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيلَ اِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَّاْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ
اَحْمَدُ ۔ لَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۔

تمیز

کئی اسم ایسے ہیں کہ ان کے معنی کی وضاحت اسوقت تک نہیں ہوتی جب تک ایک اور اسم ان کے ساتھ نہ لگے مثلاً

اسم عدد یا پیمانہ اور تعداد کے الفاظ جیسے عِشْرُوْنَ کہنے سے پتہ نہیں چلتا کہ بیس کونسی چیز ہے جب اسکے ساتھ رَجُلًا لگایا تو

Marfat.com

وضاحت ہوگئی کہ بیس آدمی ہیں) ایسے الفاظ کو جو اس قسم کے لفظوں کی وضاحت کرتے ہیں تمیز کہتے ہیں۔

جیسے اِنْ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے) عِنْدِیْ قَفِيْزَانِ بُرًّا (میرے پاس گیہوں کے دو پیمانے ہیں۔

(۱) تمیز کبھی مفرد مقدار سے آتی ہے۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں ہے اور کبھی مفرد، مگر غیر مقدار سے آتی ہے جیسے هٰذَا خَاتَمٌ حَدِيْدًا (یہ لوہے کی انگوٹھی ہے)

عدد، پیمانہ، وزن اور مساحت سب مقدار میں داخل ہیں۔

تمیز کی شناخت اس طرح کی جاتی ہے کہ "کیا چیز، یا کس چیز میں سے، یا کس حیثیت سے" یا کس لحاظ سے" کے جواب میں واقع ہو مثلاً اَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۔ اَللّٰهُ خَيْرٌ کہا جائے تو سوال کیا جاسکتا ہے کس لحاظ سے؟ جواب ہوگا حَافِظًا یعنی بطور محافظ کے

فقرات

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۔
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۔
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۔
سَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۔
اَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۔ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۔ اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

Marfat.com

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۔ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا ۝ اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ
بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ
اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
صُنْعًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝

Marfat.com

ظرف زمان یا مفعول فیہ

پچھلے ایک سبق میں بتایا جاچکا ہے ۔ کہ جو اسم کام کا وقت یا با کام کی جگہ بتلانے کے لئے بولا جائے ۔ اسے مفعول فیہ یا ظرف کہا جاتا ہے اسم ظرف جو فعل سے مشتق ہوتا ہے اس کا بیان ہو چکا ہے اس سبق میں اسماء ظرف غیر مشتق بتائے جاتے ہیں

ظرف زمان کے مشہور الفاظ

ثَانِیَۃٌ (سیکنڈ) دَقِیْقَۃٌ (منٹ) گھنٹہ ۔ یَوْمٌ اسبوع، سَنَۃٌ، عَامٌ (سال) قرن (صدی) دھر (زمانہ) سَاعَۃٌ حِیْنٌ (کبھی ۔ وقت) بُکْرَۃٌ (سویرے) (صبح) اصیل (شام) صَبَاحٌ ۔ مَسَاءٌ ۔ نَھَارٌ اَبَدًا (ہمیشہ)

ترکیب میں ظرف زمان پر حرف جر داخل نہ ہو تو وہ ہمیشہ منصوب ہوتی ہے اور مضاف نہ ہو تو اس کے آخر میں تنوین آتی ہے جیسے اُذْکُرُوا اللّٰہَ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا (اللہ کو صبح اور شام یاد کیا کرو ۔

ظرف مکان کے مشہور الفاظ

فَوْقَ (اوپر) تَحْتَ (نیچے) اَمَامَ (قُدَّامَ (آگے) سامنے) خَلْفَ (پیچھے) وَرَاءَ (پیچھے) قَبْلَ (پہلے) قُبَیْلَ (ذرا پہلے) بَعْدَ بُعَیْدَ (ذرا پیچھے) اِزَاءَ مقابل حِذَاءَ مقابل تِلْقَاءَ طرف تُجَاہَ (طرف مقابل) مَعَ (ساتھ) عِنْدَ لَدُنْ (پاس) لَدَی (پاس)

بَیْنَ (درمیان) بَیْنَ یَدَیْ سامنے آگے یَمِیْنًا دائیں طرف شِمَالًا بائیں طرف، شَرْقًا غَرْبًا جَنُوْبًا شِمَالًا فَرْسَخًا - میل، بَرِیْدًا میل کا پیدہ ڈاک، قاصد

ضروری نوٹ (۱) عِنْدَ اور لَدُنْ ہم معنی ہیں فرق اتنا ہے کہ عِنْدَ چیزوں کے لئے ہمعنی کے لئے خواہ وہ موجود ہوں یا غائب بولا جاتا ہے مگر لَدُنْ صرف ایسی چیزوں کے لئے بولا جاتا ہے جو حاضر اور موجود ہوں مثلاً ھٰذَا الْقَوْلُ عِنْدِیْ صَوَابٌ کہ سکتے ہیں لَدُنِّیْ صَوَابٌ نہیں ہوگا - اسی طرح عِنْدِیْ قَلَمٌ اس وقت بھی کہ سکتے ہیں جبکہ کتاب تمہارے پاس حاضر نہ ہو بلکہ تمہاری گھر پر یا کہیں ہو مگر لَدُنِّیْ قَلَمٌ اسی وقت کہ سکتے ہیں جبکہ قلم تمہارے پاس موجود ہو۔

(۲) لَدُنْ اور لَدَیْ کے ساتھ ضمیریں مِنْ اور عَلٰی کی طرح ملائی جاتی ہیں : لَدُنْهُ سے لَدُنَّا تک جیسے
لَدُنْهُ لَدُنْهُمَا لَدُنْهُمْ

(۳) اَمَامَ قُدَّامَ خَلْفَ وَرَاءَ قَبْلَ قُبَیْلَ بَیْنَ یَدَیْ تک اوپر کی ظرفیں ہمیشہ مضاف استعمال ہوتی ہیں۔

(۴) یَمِیْنَ اور یَسَارٌ اور جہاتِ اربعہ بھی مضاف استعمال ہوتے ہیں جیسے۔ فَوْقَ جَبَلٍ تَحْتَ الشَّجَرَةِ جَلَسْتَ یَسَارَهٗ جَرَیْتُ مِیْلًا ۙ فَرْسَخًا

(۵) یَمِیْنَ اور شِمَالَ کے ساتھ عَنْ اور باقی ظروف کے

Marfat.com

ساتھ مِنْ اور جہت کے ساتھ فِیْ لگاتے ہیں جیسے دائیں اور بائیں بیٹھے والے ہیں۔ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ۔ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ اور اَلْبَحْرُ فِیْ غَرَابِ الْهِنْدِ

(۵) وہ ظرف مکان جو معیّن اور محدود جگہ بتاتے ہوں: جیسے دَارٌ بَيْتٌ۔ مَسْجِدٌ۔ مَدْرَسَةٌ۔ مَكَّةُ۔ وغیرہ عام طور پر فِیْ کے بعد واقع ہو کر مجرور ہوا کرتے ہیں جیسے صَلَّيْتُ فِی الْمَسْجِدِ سَكَنْتُ فِیْ مَكَّةَ

مگر دَخَلَ۔ نَزَلَ۔ سَكَنَ کے بعد مذکورہ اسماء فی کے بغیر بولے جاتے ہیں جیسے

يَدْخُلُوْنَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ نَزَلْتُ الدَّارَ سَكَنْتُ مَكَّةَ۔

بعض اسماء ظروف مبنی ہیں

(۱) قَطُّ (کبھی) زمانہ ماضی کے لئے عَوْضُ زمانہ مستقبل کے لئے یہ دونوں ظرفِ زمان ہیں اور ضمہ پر مبنی ہیں۔ جیسے

مَا اَكَلْتُ التَّمْرَةَ قَطُّ وَلَا اٰكُلُهَا عَوْضُ

حَيْثُ (جہاں۔ جبکہ۔ اس لئے کہ) یہ ظرف مکاں ہے اور زمان کے لئے بھی آتا ہے اور ضمہ پر مبنی ہے یہ لفظ جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

(ج) قَبْلُ، بَعْدُ، فَوْقُ، تَحْتُ دراصل معرب ہیں لیکن جب ان کا مضاف الیہ حذف کر دیا جائے تو وہ ضمہ پر مبنی ہوتے ہیں

Marfat.com

جیسے لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ یعنی قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَبَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

لاغیر جب اضافت کے بغیر استعمال ہو تو ضمہ پر مبنی ہوتا ہے (اگرچہ یہ ظرف نہیں) جیسے اَنَا اٰکِلُ اَلْفَوَاکِهَةَ لَاغَیْرُ

بعض اوقات بَعْدُ کے معنی اب تک، ہوتے ہیں جیسے لَمْ یَقْضِ الْاَمْرُ بَعْدُ (اب تک کام کا فیصلہ نہیں ہوا)

(د) هٰهُنَا یہاں هُنَاکَ هُنَالِکَ (وہاں) اسوقت ثَمَّ یا ثَمَّةَ وہاں ۔ اس طرف) یہ الفاظ دراصل اسم اشارہ ہیں لیکن ظرف کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں اس لیے اسماء ظرف میں داخل کئے جاسکتے ہیں جیسے اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ ۔ مَنْ قَائِمٌ هُنَاکَ هُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗ ۔ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۔

مِنْ ثَمَّ "اسی لیے یا اسی وجہ سے" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے اَلْخَمْرُ تُزِیْلُ الْعَقْلَ وَمِنْ ثَمَّ حُرِّمَتْ فِی الْاِسْلَامِ

یَوْمَئِذٍ ، حِیْنَئِذٍ اصل میں یَوْمَ اِذٍ (اس روز ۔ جس روز حِیْنَ اِذٍ (اس وقت ، جس وقت) ہیں یَوْمَ اور حِیْنَ اِذْ کی طرف مضاف ہیں اسی طرح وَقْتَئِذٍ کر دیتے ہیں ۔ ان لفظوں میں اِذْ کے بعد ایک جملہ تھا جسے حذف کر کے اس کے عوض تنوین لگادی گئی ہے ۔ اصل میں یوں ہے یَوْمَ اِذْ کَانَ کَذَا (جس روز ایسا ہوا تھا)

اِذَا ۔ اِذْ بھی ظرف زمان ہیں ان میں شرط کا معنی پایا جاتا ہے اِذَا عموماً زمانہ مستقبل کے لئے آتا ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو جیسے

Marfat.com

اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ (جب آسمان پھٹ جائے گا) اِذْ اکثر زمانہ ماضی کے لئے آتا ہے اگرچہ مضارع پر داخل ہو جیسے
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ
(اور ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے)
اِذَا مُفَاجَاۃ یعنی ناگہاں اور اچانک کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے ۔ خَرَجْتُ فَاِذَا اَنَا بِاَسَدٍ میں نکلا تو ناگہاں دیکھتا ہوں کہ ایک شیر ہے ۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ( )
اَيْنَ ۔ اَنّٰى ۔ اَيَّانَ اور مَتٰى یہ الفاظ استفہام کے لئے بھی آتے ہیں ۔ اور شرط کیلئے بھی اور ان میں ظرفیت کا معنی بھی پایا جاتا ہے لیکن اَيْنَ ظرفِ مکان کیلئے اور اَنّٰى زمان اور مکان دونوں کے لئے آتا ہے اَيَّانَ اور مَتٰى زمان کیلئے آتے ہیں ۔ کبھی اَيْنَ اور مَتٰى کے ساتھ مَا لگا دیا جاتا ہے جیسے اَيْنَمَا اور مَتٰى مَا کہا جاتا ہے ۔
نوٹ ۔ اَيَّانَ اور مَتٰى کے معنی ایک ہیں لیکن اَيَّانَ ایسی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں کوئی اہم بات ہو جیسے
اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ (جزا سزا کا دن کب ہے)
اَيَّانَ قَادِمٌ اَنْتَ (آپ کب آنے والے ہیں) نہیں کہیں گے ا
كُلَّمَا (جب کبھی) رَيْثَ (ذرا دیر جب تک) طَالَمَا (عرصہ دراز سے اکثر اوقات) قَلَّمَا (بہت کم ۔ بعض اوقات)
یہ الفاظ بھی ظرف زمان کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ۔
كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ (جب کبھی وہ کافر لڑائی کی آگ

بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھادیتا ہے) جَلَسَ حَامِدٌ رَيْثَمَا قَامَ حَمِيْدٌ (جب تک حمید کھڑا رہا حامد بیٹھا رہا) قَلَّمَا رَأَيْنَاهُ (ہم نے اسے بہت کم دیکھا)

نوٹ: مصدر یہ کَمْ کا لفظ، اسم عدد، اسم اشارہ اور وہ الفاظ جو کل اور جز پر دلالت کرتے ہیں یہ بھی ظرف کی طرح ہی استعمال ہوتے ہیں اور انکو قائمقام ظرف کہا جاتا ہے جیسے جِئْتُ طُلُوْعَ الشَّمْسِ (میں آفتاب نکلنے کے وقت آیا) كَمْ لَبِثْتَ؟ (كَمْ يَوْمًا لَبِثْتَ یا كَمْ سَنَةً لَبِثْتَ) لَبِثْتُ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَقَفْتُ هٰذِهِ النَّاحِيَةَ مَشَيْتُ كُلَّ النَّهَارِ (یا طُوْلَ النَّهَارِ) یا رُبُعَ اللَّيْلِ كَيْفَ کیسے، کیونکر؟ حالت دریافت کرنے کے لئے آتا ہے اس پر ہمیشہ نصب ہی پڑھی جاتی ہے جیسے كَيْفَ حَالُكَ (تیرا کیا حال ہے؟) شرط کے طور پر بھی آتا ہے جیسے فَافْعَلْ كَيْفَ تَشَاءُ (جیسا تو چاہے کرلے)

تنبیہ کے لئے بھی بولا جاتا ہے جیسے كَيْفَ يَهْدِ اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ اور كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ!

حَوْلَ (گرد) بھی ظرف ہے لیکن معرب ہے جیسے

حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ - حَوْلَ الْكَعْبَةِ

تُجَاهَ - حِذَاءَ (بالمقابل، سامنے) تِلْقَاءَ بالمقابل کی طرف یہ سب معرب ظروف ہیں اور مضاف استعمال ہوتی ہیں جیسے

تُجَاهَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام کے سامنے

حِذَاءَ سَرِيْرِ الْمَلِكِ بادشاہ کے تخت کے سامنے تِلْقَاءَ بَصْرَةِ بصرے کی طرف۔

Marfat.com

بَیْنَ درمیان، بیچ میں، یہ بھی معرب ظرف ہے اور مضاف استعمال ہوتا ہے جیسے بَیْنَ زَیْدٍ وَبَکْرٍ اگر بَیْنَ کے دو متعلقات اسم ہوں تو اس کو صرف ایک مرتبہ استعمال کرتے ہیں اگر دونوں ضمیریں ہوں تو بَیْنَ کے لفظ کو دہرانا ضروری ہے جیسے بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَخِیْكَ ۔

اُردو میں ترجمہ کرو

وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ۔ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۔ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ۔ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۔ اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ ۔ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۔ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْ اَهْلِ مَدْیَنَ ۔ وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۔ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۔ یَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۔ یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا ۔ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ۔ هَلْ اَتٰى عَلَى

Marfat.com

الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْأً مَّذْكُوْرًا
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا
رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ
دُعَاءِيْ اِلَّا فِرَارًا - اِنِّيْ تُبْتُ الْاٰنَ - اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ
قَالَ مَوْعِدُكُمُ الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ - قَالُوْا
يٰمُوْسٰى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ - وَفَوْقَ كُلِّ
ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ
تَحْتَكِ سَرِيًّا ه فَاَوٰى تَحْتَ الشَّجَرَةِ - كَانَتَا تَحْتَ
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ - وَمِنْ وَرَآئِهِمْ حِجَابٌ
وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذٰلِكُمْ - تَبَذُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَرَاءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ه وَاِذَا
لَقُوا الَّذِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ه وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ه اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ط وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا وَعَنْ
شَمَائِلِهِمْ ه وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ
يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا - وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا - وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
دَارَ الْبَوَارِ - رَبِّ اِنِّيْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ عِنْدَ

Marfat.com

بِبَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ - فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ -
وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ه يٰا
اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا - بِبَكَّةَ
مُبٰرَكَةً - هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ٥ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ه
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ه
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ -
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ - قَالَتْ اَنّٰى لَكِ هٰذَا - اَيَّانَ
يُبْعَثُوْنَ ٥ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَا اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا - كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً
بِاِذْنِ اللّٰهِ - كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
فَاَحْيَاكُمْ - وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ -
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ـــ هٰذَا فِرَاقُ
بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ - وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا - سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُوْنَ -

Marfat.com

مُستَثنیٰ

استثناء کا معنی ہے کئی چیزوں میں سے ایک یا چند کو الگ کر دینا

مستثنیٰ وہ اسم ہے، جو اِلّا یا اس کے معنی کے کسی اور لفظ کے آنے سے اپنے ماقبل کے حکم سے خارج ہو جائے، جیسے

جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (میرے پاس زید کے سوا سب لوگ آئے) یہاں زید مستثنیٰ ہے۔

حروف استثنا یعنی اِلّا کی قسم دوسرے لفظ یہ ہیں۔

سِوٰی - غَیْرَ - حَاشَا - خَلَا - مَاخَلَا - عَدَا - مَاعَدَا

ان سب کے معنی "مگر" یا "سوا" ہوتے ہیں = لَیْسَ - لَا یَکُوْنُ

مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں متصل اور منقطع

اگر مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ دونوں ایک ہی جنس کے ہوں تو اسے مستثنیٰ متصل کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ النَّاسُ اِلَّا حَامِدٌ

اگر مستثنیٰ مستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو مستثنیٰ منقطع ہوتا ہے جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا - اس میں حمار مستثنیٰ ہے جو قوم کی جنس سے نہیں مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہوتا ہے اور اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے

مستثنیٰ متصل جب اِلّا کے بعد آئے اور کلام مثبت تام ہو، تو منصوب ہوگا - (یعنی اس کلام میں نفی، نہی یا ایسا استفہام نہ ہو جس میں انکار کے معنی پائے جاتے ہوں) جیسے فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا (سوائے چند کے سب نے اس میں سے پی لیا)

لیکن اگر کلام مثبت تام نہ ہو تو اس کے اِعراب پڑھنے کی دو صورتیں

Marfat.com

ہیں۔ اگر مستثنیٰ منہ وہاں موجود ہو اور متصل ہو تو اسے منصوب بھی پڑھا جا سکتا ہے اور مستثنیٰ منہ کا اعراب بھی دیا جا سکتا ہے۔

وَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ شُھَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُھُمْ یہاں شُھَدَاءُ کی وجہ سے اِلَّا اَنْفُسَھُمْ بوجہ قاعدہ اوّل اور شُھَدَا کی رعایت سے اَنْفُسُھُمْ بھی پڑھا جا سکتا ہے

۲- دوسری صورت یہ کہ اگر مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو۔ تو پھر مستثنیٰ کا اعراب عامل کے موافق ہوگا۔ جیسے لَا یُھْلَكُ اِلَّا الْفَاسِقُ ، لَا تَقُوْلُوْا اِلَّا الْحَقَّ

پہلی مثال میں اَحَدٌ مستثنیٰ منہ محذوف ہے۔ جو فاعل واقع ہوا ہے اس لئے اَلْفَاسِقُ مرفوع ہے۔ دوسری مثال میں شَیْئًا مستثنیٰ منہ محذوف ہے اور مفعول اس لئے اَلْحَقَّ منصوب ہے۔

اگر مستثنیٰ لفظ خَلَا اور عَدَا کے بعد آئے تو اکثر منصوب ہوتا ہے جیسے اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہِ بَاطِلٌ اگر غَیْرُ اور سِوَا کے بعد آئے تو ہمیشہ ہوگا جیسے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

نوٹ۔ خَلَا اور عَدَا در اصل فعل ماضی ہیں مگر کلام عرب میں اس کے بعد اسم مجرور بھی پایا گیا ہے اس لئے انہیں حروفِ جارہ میں داخل کر لیا گیا ہے۔ لیکن مَا خَلَا اور مَا عَدَا ہمیشہ فعل ہی رہے ہیں۔ اس لئے ان کے بعد مستثنیٰ ہمیشہ مفعول۔ اور منصوب ہوگا جیسے

۱- قُطِفَتِ الْاَزْھَارُ خَلَا الْوَرْدَ یا اَلْوَرْدِ

۲- زُرْتُ مَسَاجِدَ لَاھُوْرَ عَدَا وَاحِدًا یا وَاحِدٍ

۳- قُطِعَتِ الْاَشْجَارُ حَاشَا النَّخِیْلَ یا النَّخِیْلِ قَرَأْتُ

Marfat.com

اَلْكِتَابَ مَا خَلَا صَفْحَةً يا مَا عَدَا صَفْحَةً

استفہام کے لئے استعمال ہونے والے کَمْ کے عمل سے تمیز پر نصب آتا ہے، جیسے كَمْ كِتَابًا عِنْدَهٗ (اس کے پاس کتنی کتابیں ہیں)

خبر والے کم کے آنے سے تمیز پر جر آتا ہے جیسے كَمْ رَجُلٍ رَأَيْتُ (میں نے بہت سے آدمی دیکھے)

کبھی خبر والے کَمْ کے ساتھ حرفِ جر مِنْ بھی آتا ہے جیسے كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمَاءِ (آسمان میں بہت سے فرشتے رہتے ہیں)

فقرات

اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّآ اِبْلِيْسَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۔ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۔ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۔ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ ۔ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

Marfat.com

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْنَ اَعْبُدُ كُمْ اَيُّهَا
الْجَاهِلُوْنَ ط حُرِّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ - هُوَ الَّذِیْ رَفَعَ
السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا -

Marfat.com

مُنَادیٰ اور حرفِ ندا

جس کو پکارا جائے اسے مُنَادیٰ کہتے ہیں اور وہ حروف جو کسی کو بلانے یا پکارنے کے لئے استعمال کئے جائیں انہیں حروفِ ندا کہتے ہیں ۔

(۱) حروفِ ندا یہ ہیں : یَا ، اَیُّھَا ۔ ان دونوں کو ملا کر یا اَیُّھَا بولتے ہیں ۔ مؤنث کے لئے اَیَّتُھَا اور یا اَیَّتُھَا مگر اکثر مذکر یا مؤنث دونوں کیلئے حرفِ ندا مذکر ہی استعمال ہوتا ہے ۔ اور باقی حروف یہ ہیں ھَیَا ۔ اَیْ اور اَ ۔

(۲) حرفِ ندا کو اَدْعُوْ (میں پکارتا ہوں ، بلاتا ہوں) کی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے اسلئے اس کو اَدْعُوْ کا قائم مقام کہا جاتا ہے منادی کو اَدْعُوْ کا مفعول قرار دیتے ہوئے اس کو اکثر حالتوں میں منصوب پڑھا جاتا ہے ۔

(۳) منادی اگر مفرد اور معرفہ یا ایسا نکرہ ہو جیسے معین کر لیا گیا ہو تو مرفوع ہوتا ہے جیسے یَا نُوْحُ ، یَا رَجُلُ ، یَا وَلَدُ ،

(۴) اگر منادی موجود نہ ہو یا اسم منادی دوسرے کلمات کے ساتھ مل کر آئے مثلاً مضاف ہو تو منصوب ہوگا جیسے یَا غَافِلاً ! یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

نوٹ ۔ اگر منادی کے شروع میں ہمزہ ہو تو یَا کے الف کو لکھنے میں ظاہر نہیں کرتے ۔ جیسے یٰاَخِیْ ! یٰاَھْدُ لیکن عام طور پر الف پورا ہی لکھا جاتا ہے جیسے یَا اَبَتِ ۔

(۵) بعض وقت مُنَادیٰ کے آخر میں ہ زیادہ کر دیتے ہیں ، جیسے یَا اُمُّ کی جگہ یَا اُمَّاہُ !

(۶) اگر منادی کے ساتھ اِبْن کا لفظ آجائے تو مُنَادیٰ اور ابن دونوں

Marfat.com

منصوب ہوتے ہیں جیسے یَا زَیْدَ بْنَ بَکْرٍ!

۷۔ کبھی منادی کے آخر کا حرف تخفیف کے لئے گرا دیا جاتا ہے جیسے
یَا رَبِّیْ یَا حَارِثُ اور یَا عَبَّاسُ کی جگہ یَا رَبِّ یَا حَارِ، یَا فَاطِمَۃُ
کا آفَاطِمُ یَا عَبَّ اس عمل کو ترخیم کہتے ہیں اور ایسے مُنَادٰی کو
مُنَادٰی مُرَخَّم۔ کہتے ہیں

(۸) مُنَادٰی یائے متکلم کی طرف مضاف ہو تو اس کو کئی طرح سے بولتے ہیں
جیسے یَا غُلَامِیْ یَا غُلَامِیَ یَا غُلَامِ یَا غُلَامَا یَا غُلَامَاہُ
یَا اَبِیْ یَا اُمِّیْ میں یہ صورتیں بھی جائز ہیں۔
یَا اَبَتِ یَا اَبَتَ یَا اَبَتَا یَا اُمَّتِ یَا اُمَّتَ یَا اُمَّتَا
اُمِّیْ اور عَمِّیْ کی طرف لفظ ابن مضاف ہو تو کہ سکتے ہیں
یَا ابْنَ اُمِّیْ سے یَا ابْنَ اُمَّ (اے میری ماں کے بیٹے)
یَا ابْنَ عَمِّیْ سے یَا ابْنَ عَمَّ (میرے
چچا کے بیٹے)

(۹) کبھی حرفِ ندا کو محذوف کر دیا جاتا ہے جیسے
یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا!

(۱۰) دعا کے موقعہ پر لفظ اللہ کے ساتھ (م مشدد) مَّ لگا
دیتے ہیں۔
جیسے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ مجھے معاف
کر دے)

(۱۱) یَا رَبِّیْ سے کی تخفیف کرکے یا ربِّ پڑھا جاتا ہے اور اکثر یا بھی
حذف کر دیتے ہیں قرآن کریم میں ربِّ ہی استعمال ہوتا ہے اصل میں

Marfat.com

یَا رَبِّیْ (اے میرے رب ہے)

(۱۲) کبھی یا کی جگہ پر وَا بھی بولتے ہیں۔ یہ حرف خاص طور پر مردے پر بین کرنے کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔ ایسے موقعہ پر اس حرف کو حرفِ ندبہ اور مُنادیٰ کو مندوب کہتے ہیں وَا صرف مندوب کے لئے آتا ہے اور یا مُنادیٰ اور مندوب دونوں کے لئے

(۱۳) کبھی مُنادیٰ پر ایک لام لِ کی شکل بڑھاتے ہیں جیسے یَا لَزَیْدٍ اس لام کو لام استغاثہ کہتے ہیں یعنی (مدد طلب کرنا) کیونکہ مدد طلب کرنے کے وقت منادی پر یہ لام لگایا جاتا ہے۔

(۱۴) اوپر بیان کئے ہوئے ہیں حرفوں کے علاوہ اور بھی چند حروف ندا کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً أَ ، آ ، أَهُ ، آهِ ، آهُ ، آهِ اور أَوَّاهُ ۔

(۱۵) ڈرانے، دھمکانے اور بددعا دینے کے لئے وَیْلٌ اور اس کے مرکبات استعمال میں آتے ہیں اس کی صورتیں وَیْبٌ وَیْحٌ ۔ اور وَیْلٌ ہیں قرآن حکیم میں وَیْلٌ استعمال ہوتا ہے

یہ الفاظ مفرد بھی اور ضمیروں کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے وَیْحَكَ ، وَیْبَكَ ، وَیْلَكَ اور وَیْبٌ لِزَیْدٍ وَیْحٌ لِزَیْدٍ - وَیْلٌ لِزَیْدٍ (دوسری حالت میں یہ الفاظ مبتدا ہونے کے لحاظ سے مرفوع ہوتے ہیں اسی طرح اسی معنی میں تَعْسًا بُعْدًا اور تَبًّا بھی استعمال ہوتے ہیں جیسے

تَعْسًا لَهُمْ بُعْدًا لَهُمْ تَبًّا لَهُمْ

(۱۶) محبت پیار اور لطف و کرم کے اظہار کے لئے یا کسی کے استقبال

کی غرض سے بھی چند کلمات استعمال ہوتے ہیں جو یہ ہیں طُوبیٰ، بُشریٰ
مَرحَبا ، اَھلاً وَّسَھلاً وَّمَرحَبًا

ان کا استعمال یوں ہوتا ہے

طُوبَاکَ ، طُوبیٰ لَکَ - بُشریٰ لَکَ - بُشرَاکَ -
مَرحَبًا بِکَ -

فقرات

یَا اَیُّھَا الرَّسُولُ بَلِّغ مَا اُنزِلَ اِلَیکَ مِن رَّبِّکَ
یٰقَومِ اِنِّی اَدعُوکُم اِلَی الجَنَّۃِ وَتَدعُونَنِی اِلَی النَّارِ
یَا اَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا ادخُلُوا فِی السِّلمِ کَافَّۃً - قَالُوا
یٰنُوحُ قَد جَادَلتَنَا فَاَکثَرتَ جِدَالَنَا فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا -
یَا اٰدَمُ اسکُن اَنتَ وَزَوجُکَ الجَنَّۃَ - یَا اَبَتِ افعَل مَا
تُؤمَرُ - یَا بنَؤُمَّ لَا تَاخُذ بِلِحیَتِی وَلَا بِرَاسِی
یٰبُنَیَّ لَا تُشرِک بِاللّٰہِ اِنَّ الشِّرکَ لَظُلمٌ عَظِیمٌ -
یٰصَاحِبَیِ السِّجنِ ءَاَربَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَیرٌ اَمِ اللّٰہُ الوَاحِدُ
القَھَّارُ - یُوسُفُ اَعرِض عَن ھٰذَا -
رَبِّ اغفِر وَارحَم وَاَنتَ خَیرُ الرَّاحِمِینَ ٥ رَبِّ
اِنِّی لِمَا اَنزَلتَ اِلَیَّ مِن خَیرٍ فَقِیرٌ ٥ رَبَّنَا اَفرِغ عَلَینَا
صَبرًا وَّثَبِّت اَقدَامَنَا وَانصُرنَا عَلَی القَومِ الکٰفِرِینَ ٥
رَبَّنَا اٰتِنَا مِن لَّدُنکَ رَحمَۃً وَّھَیِّئ لَنَا مِن اَمرِنَا رَشَدًا
قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ المُلکِ تُؤتِی المُلکَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ

Marfat.com

مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ه - يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ
الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ - يَآ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيٓ
إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً - قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ - يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا
فِي سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يٰبِسٰتٍ - يٰٓأُخْتَ هٰرُونَ !
مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا - يَبْنَؤُ
مَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي قَالَ يٰٓأَبَتِ افْعَلْ مَا
تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِينَ - يٰجِبَالُ
أَوِّبِي مَعَهُ - وَاأَسَفَا عَلٰى يُوسُفَ - يٰلَيْتَنِي كُنْتُ
تُرٰبًا ه قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ه طُوبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ
مَاٰبٍ ط - لَا مَرْحَبًا بِكُمْ - أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ه
تَعْسًا لَّهُمْ - وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ الَّذِي
جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهُ - وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ ه -

Marfat.com

عدد معدود

عربی میں عدد پہلے آتا ہے اور معدود پیچھے

عدد اصلی = جو عدد یہ بتائے کہ چیزیں کتنی ہیں اسے عدد اصلی کہتے ہیں
عدد ترتیبی = جو عدد کسی چیز کا درجہ یا رتبہ بتائے اسے عدد ترتیبی کہتے ہیں

عدد اصلی

عدد اصلی چار طرح کا ہوتا ہے۔

ایک سے ۱۰ تک ، ۱۰۰ اور ہزار انہیں عدد مفرد کہتے ہیں۔
۱۱ سے ۹۹ تک ، انہیں مرکب عدد کہتے ہیں۔

(۱) معدود مذکر ہو تو عدد مؤنث لایا جائے (مؤنث جس کے آخر میں تاء ہوگی۔

اگر معدود مؤنث ہو تو عدد مذکر۔ معدود کی تذکیر و تانیث اس کے صیغۂ واحد کے اعتبار سے ہوگی۔

۳ سے ۱۰ تک کا معدود جمع اور مجرور ہوگا۔ جیسے :-

ثَلَاثَةُ اَقْلَامٍ	(تین قلمیں)
ثَلَاثُ دَجَاجَاتٍ	(تین مرغیاں)
تِسْعَةُ رِجَالٍ	(نو مرد)
تِسْعُ نِسَاءٍ	(نو عورتیں)

۱۰۰ سو اور ہزار مذکر اور مؤنث معدود کے لئے برابر رہتے ہیں۔
البتہ انکا معدود مفرد اور مجرور ہوتا ہے جیسے :-

مِأَتُہ جَمَلٍ (سو اونٹ)

مِائَۃُ نَاقَۃٍ (سو اونٹنیاں)

(۱) ۱۱ : ۱۲ مذکر معدود کے لئے دونوں جز مذکر ہوں گے، اور مؤنث معدود کے لئے دونوں جز مؤنث اور انکا معدود مفرد منصوب ہوگا جیسے :-

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا (گیارہ ستارے)

عَشَرَۃَ فِرْقَۃً (گیارہ فرقے)

اِثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا (بارہ چشمے)

(۲) ۱۳ : ۱۹ مذکر معدود کے لئے پہلا جز مؤنث اور دوسرا مذکر مؤنث معدود کے لئے پہلا جز مذکر اور دوسرا مؤنث ہوگا اور انکا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے - جیسے :-

ثَلٰثَۃَ عَشَرَ ثَوْرًا (تیرہ بیل)

ثَلٰثَ عَشْرَۃَ بَقَرَۃً (تیرہ گائیں)

تِسْعَۃَ عَشَرَ وَلَدًا (اُنیس لڑکے)

تِسْعَ عَشْرَۃَ نَاقَۃً (انیس اونٹنیاں)

(۳) ۲۰ تا ۹۰ مذکر اور مؤنث معدود کے لئے وہ ایک یکساں طور پر استعمال ہوتی ہیں - اور معدود مفرد منصوب، جیسے

عِشْرُوْنَ رَجُلًا (بیس مرد)

عِشْرُوْنَ نَاقَۃً (بیس اونٹنیاں)

تِسْعُوْنَ کَوْکَبًا (۹۰ ستارے)

تِسْعُوْنَ وَرَقَۃً (نوے ورق)

Marfat.com

(۴) ۲۱ تا ۹۹ ان کا پہلا جز (یعنی اکائی حصہ) معدود مذکر کے لیے مؤنث اور معدود مؤنث کے لیے مذکر استعمال ہوتا ہے اور دوسرا جز (یعنی دھائی) مذکر و مؤنث معدود کے لیے یکساں رہتا ہے۔
اور ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔

جیسے :-

ثَلٰثَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا (تیئس مرد)
ثَلَاثٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ وَرَقَةً (تینتالیس ورق)

جب ان تمام عددوں میں ۱ یا ۲ کی دھائی کے ساتھ ملے تو اَحَدٌ اور اِثْنَانِ تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے مطابق ہوتے ہیں جیسے :-

اَحَدٌ وَ عِشْرُوْنَ وَلَدًا (۲۱ لڑکے)
اِحْدٰی وَ عِشْرُوْنَ نَاقَةً (۲۱ اونٹنیاں)

Marfat.com

مثلاً طَلَعَتِ الشَّمْسُ اور طَلَعَ الشَّمْسُ دونوں صحیح ہیں

۲۔ اگر فعل ایسے فاعل کے بعد آیا ہے۔ تو وہ لازمی طور پر مونث ہوگا جیسے اَلشَّمْسُ طَلَعَتْ

(د) اگر فاعل جمع مکسر ہے تو عام اس سے کہ وہ ذوالعقل ہو یا غیر ذوالعقل وہ مؤنث غیر حقیقی کی طرح ہی استعمال ہوگا۔ جیسے قَامَتِ الرِّجَالُ اور قَامَ الرِّجَالُ۔ دونوں طرح صحیح ہے اس موقع پر فعل جمع بھی آسکتا ہے جیسے

اَلرِّجَالُ قَامُوْا۔

(ھ) اگر کوئی ایسی علامت موجود ہو جس سے فعل کا پتہ چل سکے۔ تو فعل کو حذف بھی کیا جا سکتا ہے

مثلاً مَنْ اَکَلَ (کس نے کھایا) کے جواب میں صرف زَیْدٌ کہ دیا کہ دینا کافی ہے حالانکہ پورا فقرہ اَکَلَ زَیْدٌ ہے۔

نَعَمْ اور بلیٰ (ہاں) جب سوال کے جواب میں آئیں تو فعل اور فاعل دونوں حذف کر دیئے جاتے ہیں

فاعل عام طور پر ایسے مفعول سے پہلے سے آتا ہے لیکن ذیل کی حالتوں میں تو ایسا کرنا لازمی ہے

(ا) جب فاعل ضمیر متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا

(ب) جس صورت میں فاعل اور مفعول دونوں اسم مقصور ہوں جیسے لَقِیَ موسیٰ عیسیٰ اس جملہ میں موسیٰ اور عیسیٰ مفعول ہے

Marfat.com

اردو میں ترجمہ کریں

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ - اَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ - اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ - فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى - شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْمَعُوْنَ ۝ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَاءُ - فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ - فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ط وَاِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ط وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ط قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا - كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ - اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ - اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ - وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ - وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ط وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ -

Marfat.com

مفعول مالم یُسَمَّ فاعلہ

فعل مجہول کے ساتھ آتا ہے۔ اور یہ ایسے فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
جس کا فعل مذکور نہیں ہوتا۔ اور اس پر بھی رفع ہوتی ہے جیسے
حُرِّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃُ تم مردار حرام کیا گیا اس کو نائب فاعل بھی کہتے
ہیں۔ مفعول مالم یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کا لفظی معنی ہے اس کا مفعول
جس کا فاعل مذکور نہ ہو۔

جن فعلوں کے مفعول دو ہوتے ہیں ان کے نائب فاعل بھی دو
ہوں گے لیکن اس صورت میں وہ مرفوع نہیں ہوتے بلکہ دونوں کو منصوب
پڑھا جاتا ہے: جیسے عُلِمَ خَالِدٌ صَالِحًا

فعل لازم کے مفعول مالم یُسَمَّ فَاعِلہ پر ب لگاتے ہیں۔
جیسے جِیْٓئَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ (اس دن جہنم لائی جائے گی)
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ۔ حُرِّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃُ
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۔ فَغُلِبُوْا هُنَالِکَ
وَانْقَلَبُوْا خَاسِرِیْنَ ۔ فَقُتِلَ کَیْفَ قَدَّرَ ثُمَّ قُتِلَ کَیْفَ
قَدَّرَ ۔ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ
سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ہ قَدْ کَانَتْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی
عَلَیْکُمْ فَکُنْتُمْ تُکَذِّبُوْنَ بِهَا ۔ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ہ
کَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٍ ہ وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۔ هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا

Marfat.com

كَانُوا يَعْلَمُونَ ط فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۔ وَأُحْضِرَتِ
الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۔ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا
زِلْزَالًا شَدِيدًا ۔ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي تَسْتَفْتِيَانِ ۔
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
الشُّحَّ ۔ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝
سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۔ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ
الْجِنِّ ۔ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ
سَاهُونَ ۔ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۔ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ يُعْرَفُ
الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ
ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط
مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ط هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْ
مِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ فَأَمَّا ثَمُودُ
فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْ
صَرٍ عَاتِيَةٍ ۔ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا
دَكَّةً وَّاحِدَةً ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ

Marfat.com

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ط

مبتدا اور خبر

مبتداء اور خبر دونوں اسم ہوتے ہیں اور دونوں پر رفع آتی ہے۔ نحوی لوگ کہتے ہیں دینے والا چونکہ ان دونوں کے ساتھ کوئی ایسا لفظ نہیں جسکی وجہ سے ان پر رفع پڑھی جاتی ہو اس لئے ان کا عامل معنوی قرار دیا جاتا ہے جیسے

اَللّٰهُ اَحَدٌ میں اَللّٰهُ مبتدا ہے اور اَحَدٌ خبر ہے

مبتدا اور خبر کے احکام یہ ہیں

مبتدا ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے یا ایسا نکرہ جس میں کچھ خصوصیت موجود ہو مثلاً زَيْدٌ كَاتِبٌ اس جملے میں زَيْدٌ مبتدا ہے اور معرفہ ہے كَاتِبٌ اَلْكِتَابُ صَحِيْحٌ میں اَلْكَاتِبُ مبتدا ہے اگرچہ نکرہ ہے مگر آل حرف تعریف لگا کر اسے معرفہ بنا لیا گیا ہے

نکرہ کو خاص کرنے کی صورتیں یہ ہیں

(۱) اس کے ساتھ صفت لائی جائے جیسے وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۔ عَبْدٌ نکرہ تھا مُؤْمِنٌ صفت لانے سے اس میں خصوصیت پیدا ہو گئی

(۲) مضاف کر دیا جائے جیسے كِتَابِيْ صَحِيْحٌ ۔

Marfat.com

(۳) کوئی پابندی ساتھ لگی ہو جیسے أَرَجُلٌ فِی الدَّار ۔
أَمْ اِمْرَءَۃٌ (اس فقرہ میں مقابلے سے خصوصیت پیدا ہوگئی
(۴) نفی کے مقابلہ میں بھی خصوصیت پیدا ہو جاتی ہے جیسے
مَا اَحَدٌ اَفْضَلُ

(ب) خبر اکثر نکرہ اور کبھی کبھی معرفہ ہوتی ہے اوپر کی مثالیں خبر نکرہ ہے
جیسے اَلرَّسُوْلُ مُحَمَّدٌ وَمَوْلَائِیْ زَیْدٌ میں خبر معرفہ

(ج) اگر مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں تو دونوں میں سے ہر ایک
مبتدا اور خبر قرار دیا جا سکتا ہے جیسے اَللّٰہُ رَبُّنَا ، وَاٰدَمُ اَبُوْنَا

(د) خبر عموماً مفرد ہوا کرتی ہے ، جیساکہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے
مگر کبھی خبر جملہ اسمیہ ہوتی ہے اس صورت میں اس جملہ میں ایک اسم
ظاہر کوئی پوشیدہ ضمیر تلاش کی جائے گی جسکا تعلق مبتدا سے ہوتا ہے۔
جس کے لئے کہا جاتا ہے ۔ کہ یہ ضمیر مبتدا کی طرف راجع ہے مثلاً
زَیْدٌ یَقْرَءُ (زید پڑھتا ہے) یہاں یقرء میں پوشیدہ ضمیر ھُوَ
زید کی طرف راجع ہے ۔

چنانچہ خبر کی حسب ذیل صورتیں ہوں گی

کبھی تو خبر جملہ فعلیہ ہوگی جیسے زَیْدٌ یَصُوْمُ فِی رَمَضَانَ
کبھی جملہ شرطیہ ہوتی ہے جیسے حَمِیْدٌ اِنْ یُصَلِّیْ یَفْلَحُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ
کبھی جملہ ظرفیہ ہوتی ہے جیسے رَشِیْدٌ فِی الْمَسْجِدِ

مگر یہ بات ضرور یاد رکھیں ۔ کہ ان جملوں میں کوئی اسم ظاہر یا ضمیر ضرور تلاش کرنا
ہوگا جس کا تعلق مبتدا سے ہوگا (جو راجع بہ جانب مبتدا ہوگا)

(ہ) ایک مبتدا کیلئے ایک سے زیادہ خبریں بھی ہوتی ہیں جیسے زَیْدٌ ، عَالِمٌ ، عَاقِلٌ

Marfat.com

متفرق مشقیں

ان مشقوں میں مبتدا خبر، فاعل۔ نائب فاعل کی ملی جلی مشقیں ہیں۔

(۱)

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فٰرِغًا ۝ وَقَالَتِ امْرَءَةُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَكَ ۝ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی ۝ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا ۝ فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْءًا یُّصَدِّقُنِیْ ۝ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ ۝ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَءُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۝ لَهُمْ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۔

Marfat.com

(۲)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۝ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۝ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ ۝ اَمْ جَنَّةُ
الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ يَوْمَ
تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ۝ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ نِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ط قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ
خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ط وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ
الْفُقَرَآءُ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۝ ذٰلِكَ عِيْسَى
بْنُ مَرْيَمَ ۝ قَالَ اَرَاغِبٌ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

Marfat.com

اعداد ذاتی

(ا) ایک سے دس تک یہ ہیں :-

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
۱	وَاحِدٌ ۔ اَحَدٌ	وَاحِدَۃٌ ۔ اِحْدیٰ
۲	اِثْنَانِ	اِثْنَتَانِ
۳	ثَلَاثَۃٌ	ثَلَاثٌ
۴	اَرْبَعَۃٌ	اَرْبَعٌ
۵	خَمْسَۃٌ	خَمْسٌ
۶	سِتَّۃٌ	سِتٌّ
۷	سَبْعَۃٌ	سَبْعٌ
۸	ثَمَانِیَۃٌ	ثَمَانٍ
۹	تِسْعَۃٌ	تِسْعٌ
۱۰	عَشَرَۃٌ	عَشْرٌ

(ب) گیارہ سے اُنیس تک :-

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
۱۱	اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً	اِحْدیٰ عَشْرَۃَ اِمْرَءَۃً
۱۲	اِثْنَا عَشَرَ رَجُلاً	اِثْنَتَا عَشْرَۃَ اِمْرَءَۃً
۱۳	ثَلَاثَۃَ عَشَرَ رَجُلاً	ثَلَاثَ عَشْرَۃَ اِمْرَءَۃً

Marfat.com

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
۱۴	اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلاً	اَرْبَعَ عَشَرَةَ اِمْرَءَةً
۱۵	خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلاً	خَمْسَ عَشَرَةَ اِمْرَءَةً
۱۶	سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلاً	سِتَّ عَشَرَةَ اِمْرَءَةً
۱۷	سَبْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً	سَبْعَ عَشَرَةَ اِمْرَءَةً
۱۸	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلاً	ثَمَانِىَ عَشَرَةَ اِمْرَءَةً
۱۹	تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلاً	تِسْعَ عَشَرَةَ اِمْرَءَةً

(ج) بیس سے سو تک :-

۲۰ مذکر و مؤنث ہر دو کے لئے عِشْرُوْنَ

۲۱ مذکر میں اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ - مؤنث میں اِحْدیٰ وَعِشْرُوْنَ -

۲۲ مذکر میں اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ - مؤنث میں اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ وغیرہ

عدد				
۳۰	مذکر و مؤنث کے لئے یکساں			ثَلاَثُوْنَ
۴۰	"	"	"	اَرْبَعُوْنَ
۵۰	"	"	"	خَمْسُوْنَ
۶۰	"	"	"	سِتُّوْنَ
۷۰	"	"	"	سَبْعُوْنَ
۸۰	"	"	"	ثَمَانُوْنَ
۹۰	"	"	"	تِسْعُوْنَ
۱۰۰	"	"	"	مِئَةٌ یا مِائَةٌ

Marfat.com

عدد	مذکر کیلئے	مونث کیلئے
۲۱	أَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۲	إِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۳	ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	ثَلَاثٌ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۴	أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	أَرْبَعٌ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۵	خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۶	سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۷	سَبْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	سَبْعٌ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۸	ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	ثَمَانِيْ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَأَةً
۲۹	تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا	ثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۰	ثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۱	أَحَدٌ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	إِثْنَتَانِ وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۲	إِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	ثلاث ثلثون اِمْرَأَةً
۳۳	ثلثة وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	أَرْبَعٌ وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۴	أَرْبَعَةٌ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	خَمْسٌ وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۵	خَمْسَةٌ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	ست وثلثون اِمْرَأَةً
۳۶	سِتَّةٌ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	سَبْعٌ وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۷	سَبْعَةٌ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	ثَمَانٍ وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۸	ثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	تِسْعٌ وَثَلٰثُوْنَ اِمْرَأَةً
۳۹	تسعة وَثَلَاثُوْنَ رَجُلًا	أَرْبَعُوْنَ اِمْرَأَةً
۴۰	أَرْبَعُوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَأَرْبَعُوْنَ اِمْرَأَةً

Marfat.com

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
٤١	أحد وأربعون رجلا	اثنتان وأربعون امرأة
٤٢	اثنان وأربعون رجلا	اثنتان وأربعون امرأة
٤٣	ثلثة أربعون رجلا	ثلث أربعون امرأة
٤٤	أربعة أربعون رجلا	أربع أربعون امرأة
٤٥	خمسة وأربعون رجلا	خمس وأربعون امرأة
٤٦	ستة وأربعون رجلا	ست وأربعون امرأة
٤٧	سبعة وأربعون رجلا	سبع وأربعون امرأة
٤٨	ثمانية وأربعون رجلا	ثماني وأربعون امرأة
٤٩	تسعة وأربعون رجلا	تسع وأربعون امرأة
٥٠	خمسون رجلا	خمسون امرأة
٥١	أحد وخمسون رجلا	إحدى وخمسون امرأة
٥٢	اثنان وخمسون رجلا	اثنتان وخمسون امرأة
٥٣	ثلاثة وخمسون رجلا	ثلاث وخمسون امرأة
٥٤	أربعة وخمسون رجلا	أربع وخمسون امرأة
٥٥	خمسة وخمسون رجلا	خمس وخمسون امرأة
٥٦	ستة وخمسون رجلا	ست وخمسون امرأة
٥٧	سبعة وخمسون رجلا	سبع وخمسون امرأة
٥٨	ثمانية وخمسون رجلا	ثاني وخمسون امرأة
٥٩	تسعة وخمسون رجلا	تسع وخمسون امرأة
٦٠	ستون رجلا	ستون امرأة

Marfat.com

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
٦١	أَحَدٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٢	اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ رَجُلًا	اِثْنَتَانِ وَسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٣	ثَلٰثَةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	ثَلٰثٌ وَّسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٤	أَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	أَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٥	خَمْسَةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	خَمْسٌ وَّسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٦	سِتَّةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	سِتٌّ وَّسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٧	سَبْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	سَبْعٌ وَّسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٨	ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	ثَمَانِي وَسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٦٩	تِسْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ رَجُلًا	تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ امْرَأَةً
٧٠	سَبْعُوْنَ رَجُلًا	سَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧١	أَحَدٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٢	اِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ رَجُلًا	اِثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٣	ثَلٰثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٤	أَرْبَعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	أَرْبَعٌ وَّسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٥	خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٦	سِتَّةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	سِتٌّ وَّسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٧	سَبْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٨	ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	ثَمَانِي وَسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٧٩	تِسْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا	تِسْعٌ وَّسَبْعُوْنَ امْرَأَةً
٨٠	ثَمَانُوْنَ رَجُلًا	ثَمَانُوْنَ امْرَأَةً

Marfat.com

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
٨١	أَحَدٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٢	إِثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	إِثْنَتَانِ وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٣	ثَلٰثَةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	ثَلٰث وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٤	أَرْبَعَةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	أَرْبَع وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٥	خَمْسَةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	خَمْسٌ وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٦	سِتَّةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	سِتٌّ وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٧	سَبْعَةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	سَبْعٌ وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٨	ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	ثَمَانِیْ وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٨٩	تِسْعَةٌ وَثَمَانُوْنَ رَجُلًا	تِسْعٌ وَثَمَانُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٠	تِسْعُوْنَ رَجُلًا	تِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩١	أَحَدٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	إِحْدٰى وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٢	إِثْنَانِ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	إِثْنَتَانِ وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٣	ثَلٰثَةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	ثَلٰث وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٤	أَرْبَعَةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	أَرْبَعٌ وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٥	خَمْسَةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	خَمْسٌ وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٦	سِتَّةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	سِتٌّ وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٧	سَبْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	سَبْعٌ وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
٩٨	ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	ثَمَانِیْ وَتِسْعُوْ إِمْرَءَةً
٩٩	تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا	تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ إِمْرَءَةً
١٠٠	مِائَةُ رَجُلٍ	مِئَةُ إِمْرَءَةٍ

Marfat.com

عدد	مذکر کیلئے	مؤنث کیلئے
۱۰۰۰	أَلْفُ رَجُلٍ	أَلْفُ اِمْرَأَةٍ
۱۰۰۰۰۰	مِئَةُ أَلْفِ رَجُلٍ	مِئَةُ أَلْفِ اِمْرَأَةٍ
۱۰۰۰۰۰۰	أَلْفُ أَلْفٍ یا مِلْیُوْنٌ	أَلْفُ أَلْفٍ یا مِلْیُوْنُ اِمْرَأَةٍ
	(د) دو سے اوپر :-	
۲۰۰	مِئَتَانِ	مِئَتَا اِمْرَأَةٍ
۳۰۰	ثَلَاثُ مِئَةٍ	ثَلَاثُ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۴۰۰	أَرْبَعُ مِئَةٍ	أَرْبَعُ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۵۰۰	خَمْسُ مِئَةٍ	خَمْسُ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۶۰۰	سِتُّ مِئَةٍ	سِتُّ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۷۰۰	سَبْعُ مِئَةٍ	سَبْعُ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۸۰۰	ثَمَانِيْ مِئَةٍ	ثَمَانِيْ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۹۰۰	تِسْعُ مِئَةٍ	تِسْعُ مِئَةِ اِمْرَأَةٍ
۱۰۰۰	أَلْفٌ	أَلْفُ اِمْرَأَةٍ
۲۰۰۰	أَلْفَانِ	أَلْفَا اِمْرَأَةٍ
۳۰۰۰	ثَلَاثَةُ آلَافٍ	ثَلَاثَةُ آلَافِ اِمْرَأَةٍ

اسی طرح دس ہزار تک : پھر گیارہ ہزار :

أَحَدَ عَشَرَ أَلْفًا وغیرہ

ایک لاکھ مِئَةُ أَلْفٍ وغیرہ، اور دس لاکھ أَلْفُ أَلْفٍ یا مِلْیُوْنًا (جمع مَلَایِیْنُ) صفر کو عربی میں صِفْرٌ کہتے ہیں۔

Marfat.com

فقرات

فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ـ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ـ
بَلٰى إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُنْزَلِيْنَ ۝ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ اٰخَرٰنِ
مِنْ غَيْرِكُمْ ط فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ
فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ط تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ
فَإِنْ فَآءُوْ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ إِلَّآ أَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهٗ لَمِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ
ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ
ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۝
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ط لِكُلِّ
بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝ يُوْسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيْقُ أَفْتِنَا

Marfat.com

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْبُلٰتٍ
خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ
فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ۝ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا
تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا
اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ
لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
اَرْبَعَةٌ مِّنْهَا حُرُمٌ ـ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ـ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ
ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ اِنَّ لَهٗ تِسْعٌ وَّ
تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ

Marfat.com

عدد ترتیبی یا وصفی

جو عدد کسی چیز کا درجہ یا رتبہ بتاتے اسے عدد وصفی یا ترتیبی کہتے ہیں عدد وصفی تذکیر تانیث میں معدود کے موافق ہوتا ہے دہائیاں (عقود) سینکڑے اور ہزار کے الفاظ مذکر و مؤنث معدود کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔ ۲ سے ۹ تک کا عدد ترتیبی فاعل کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے :- ثَالِثٌ ، رَابِعٌ ، خَامِسٌ

اعداد ترتیبی کی تفصیل یہ ہے۔

	مذکر		مؤنث
پہلا	اَلْاَوَّلُ	پہلی	اَلْاُولٰی
دوسرا	اَلثَّانِیْ	دوسری	اَلثَّانِیَةُ
تیسرا	اَلثَّالِثُ	تیسری	اَلثَّالِثَةُ
چوتھا	اَلرَّابِعُ	چوتھی	اَلرَّابِعَةُ
پانچواں	اَلْخَامِسُ	پانچویں	اَلْخَامِسَةُ
چھٹا	اَلسَّادِسُ	چھٹی	اَلسَّادِسَةُ
ساتواں	اَلسَّابِعُ	ساتویں	اَلسَّابِعَةُ
آٹھواں	اَلثَّامِنُ	آٹھویں	اَلثَّامِنَةُ
نواں	اَلتَّاسِعُ	نویں	اَلتَّاسِعَةُ
دسواں	اَلْعَاشِرُ	دسویں	اَلْعَاشِرَةُ
گیارھواں	اَلْحَادِیْ عَشَرَ	گیارھویں	اَلْحَادِیَةَ عَشَرَةَ
بارھواں	اَلثَّانِیْ عَشَرَ	بارھویں	اَلثَّانِیَةَ عَشَرَةَ

Marfat.com

	مذکر		مؤنث
تیرھواں	اَلثَّالِثَ عَشَرَ	تیرھویں	اَلثَّالِثَةَ عَشْرَةَ
چودھواں	اَلرَّابِعَ عَشَرَ	چودھویں	اَلرَّابِعَةَ عَشْرَةَ
پندرھواں	اَلْخَامِسَ عَشَرَ	پندرھویں	اَلْخَامِسَةَ عَشْرَةَ
سولھواں	اَلسَّادِسَ عَشَرَ	سولھویں	اَلسَّادِسَةَ عَشْرَةَ
سترھواں	اَلسَّابِعَ عَشَرَ	سترھویں	اَلسَّابِعَةَ عَشْرَةَ
اٹھارھواں	اَلثَّامِنَ عَشَرَ	اٹھارھویں	اَلثَّامِنَةَ عَشْرَةَ
انیسواں	اَلتَّاسِعَ عَشَرَ	انیسویں	اَلتَّاسِعَةَ عَشْرَةَ
بیسواں	اَلْعِشْرُوْنَ	بیسویں	اَلْعِشْرُوْنَ

بیس کے بعد اعداد ذاتی کی دھائی لے لیں اور اس کے ساتھ ہی اعداد وصفی تک لگاتے جائیں۔ لیکن یاد رکھیں ہر عدد پر "اَل" ضرور لگانا ہوگا۔ جیسے اَلْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ ۔ اَلثَّانِیْ وَالثَّلٰثُوْنَ

پورا نقشہ بنائیں۔ صدؔ تک

	مذکر		مؤنث
اکیسواں	اَلْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ	اکیسویں	اَلْحَادِیَةُ وَالْعِشْرُوْنَ
بائیسواں	اَلثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ	بائیسویں	اَلثَّانِیَةُ وَالْعِشْرُوْنَ
تیئسواں	اَلثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ	تیئسویں	اَلثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُوْنَ
چوبیسواں	اَلرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ	چوبیسویں	اَلرَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ
پچیسواں	اَلْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ	پچیسویں	اَلْخَامِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ
چھبیسواں	اَلسَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ	چھبیسویں	اَلسَّادِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

Marfat.com

مذکر		مؤنث	
ستائیسواں	السّابعُ والعشرون	ستائیسویں	السّابعۃ والعشرون
اٹھائیسواں	الثّامنُ والعشرون	اٹھائیسویں	الثامنۃ والعشرون
انتیسواں	التّاسعُ والعشرون	انتیسویں	التاسعۃ والعشرون
تیسواں	الثلاثون	تیسویں	الثلاثون
اکتیسواں	الحادی والثلاثون	اکتیسواں	الحادیۃ والثلاثون
بتیسواں	الثانی والثلاثون	بتیسویں	الثانیۃ والثلاثون
تینتیسواں	الثالث والثلاثون	تینتیسویں	الثلاثۃ والثلاثون
چونتیسواں	الرابع والثلاثون	چونتیسویں	الرابعۃ والثلاثون
پینتیسواں	الخامس والثلاثون	پینتیسویں	الخامسۃ والثلاثون
چھتیسواں	السادس والثلاثون	چھتیسواں	السادسۃ والثلاثون
سینتیسواں	السابع والثلاثون	سینتیسویں	السابعۃ والثلاثون
اڑتیسواں	الثامن والثلاثون	اڑتیسویں	الثامنۃ والثلاثون
انتالیسواں	التاسع والثلاثون	انتالیسویں	التاسعۃ والثلاثون
چالیسواں	الاربعون	چالیسویں	الاربعون
اکتالیسواں	الحادی والاربعون	اکتالیسویں	الحادیۃ والاربعون
بیالیسواں	الثانی والاربعون	بیالیسویں	الثانیۃ والاربعون
تینتالیسواں	الثالث والاربعون	تینتالیسویں	الثالثۃ والاربعون
چوالیسواں	الرابع والاربعون	چوالیسویں	الرابعۃ والاربعون
پینتالیسواں	الخامس والاربعون	پینتالیسویں	الخامسۃ والاربعون
چھیالیسواں	السادس والاربعون	چھیالیسویں	السادسۃ والاربعون

Marfat.com

مذکر		مؤنث	
سینتالیسواں	السّابع والاربعون	سینتالیسویں	السّابعة والاربعون
اڑتالیسواں	الثّامن والاربعون	اڑتالیسویں	الثّامنة والاربعون
انچاسواں	التّاسع والاربعون	انچاسویں	التّاسعة والاربعون
پچاسواں	الخمسون	پچاسویں	الخمسون
اکاونواں	الحادی والخمسون	اکاونویں	الحادیة والخمسون
باونواں	الثّانی والخمسون	باونویں	الثّانیة والخمسون
ترپنواں	الثّالث والخمسون	ترپنویں	الثالثة والخمسون
چوّنواں	الرّابع والخمسون	چوّنویں	الرّابعة والخمسون
پچپنواں	الخامس والخمسون	پچپنویں	الخامسة والخمسون
چھپّنواں	السّادس والخمسون	چھپّنویں	السّادسة والخمسون
ستاونواں	السّابع والخمسون	ستاونویں	السّابعة والخمسون
اٹھاونواں	الثّامن والخمسون	اٹھاونویں	الثّامنة والخمسون
انسٹھواں	التّاسع والخمسون	انسٹھویں	التّاسعة والخمسون
ساٹھواں	السّتّون	ساٹھویں	التسعون
اکسٹھواں	الحادی والسّتّون	اکسٹھویں	الحادیة والسّتّون
باسٹھواں	الثّانی والسّتّون	باسٹھویں	الثّانیة والسّتّون
تریسٹھواں	الثّالث والسّتّون	تریسٹھویں	الثالثة والسّتّون
چونسٹھواں	الرّابع والسّتّون	چونسٹھویں	الرّابعة والسّتّون
پینسٹھواں	الخامس والسّتّون	پینسٹھویں	الخامسة والسّتّون
چھیاسٹھواں	السّادس والسّتّون	چھیاسٹھویں	السّادسة والسّتّون

Marfat.com

	مذکر		مؤنث
ستاسٹھواں	السابع والستون	ستاسٹھویں	السابعة والستون
اڑسٹھواں	الثامن والستون	اڑسٹھویں	الثامنة والستون
	التاسع والستون		التاسعة والستون
سترواں	السبعون	سترویں	السبعون
اکہترواں	الحادي والسبعون	اکہترویں	الحادية والسبعون
بہترواں	الثاني والسبعون	بہترویں	الثانية والسبعون
تہترواں	الثالث والسبعون	تہترویں	الثالثة والسبعون
چوہترواں	الرابع والسبعون	چوہترویں	الرابعة والسبعون
پچہترواں	الخامس والسبعون	پچہترویں	الخامسة والسبعون
چھہترواں	السادس والسبعون	چھہترویں	السادسة والسبعون
ستترواں	السابع والسبعون	ستترویں	السابعة والسبعون
اٹھترواں	الثامن والسبعون	اٹھترویں	الثامنة والسبعون
اناسیواں	التاسع والسبعون	اناسیویں	التاسعة والسبعون
اسیواں	الثمانون	اسیویں	الثمانون
اکاسیواں	الحادي والثمانون	اکاسیویں	الحادية والثمانون
بیاسیواں	الثاني والثمانون	بیاسیویں	الثلانية والثمانون
تراسیواں	الثالث والثمانون	تراسیویں	الثلاثة والثمانون
چوراسیواں	الرابع والثمانون	چوراسیویں	الرابعة والثمانون
پچاسیواں	الخامس والثمانون	پچاسیویں	الخامسة والثمانون
چھیاسیواں	السادس والثمانون	چھیاسیویں	السادسة والثمانون

Marfat.com

	مذکر		مؤنث
ستاسیواں	اَلسَّابِعُ وَالثَّمانُوْنَ	ستاسیویں	اَلسَّابِعَةُ وَالثَّمانُوْنَ
اٹھاسیواں	اَلثَّامِنُ وَالثَّمانُوْنَ	اٹھاسیواں	اَلثَّامِنَةُ وَالثَّمانُوْنَ
انانواں	اَلتَّاسِعُ وَالثَّمانُوْنَ	انانویں	اَلتَّاسِعَةُ وَالثَّمانُوْنَ
نویواں	اَلتِّسْعُوْنَ	نوّیویں	التسعون
اکانواں	الحادِی والتسعونَ	اکانویں	الحادیة الستعونَ
بانواں	الثانی والستعونَ	بانویں	الثانیة والستعونَ
ترانواں	الثالث والستعونَ	ترانویں	اَلثَّالِثَةُ والستعونَ
چورانواں	الرَّابع والستعونَ	چورانویں	الرَّابِعَةُ والستعونَ
پچانواں	الخامس والستعونَ	پچانویں	اَلْخَامِسَةُ والستعونَ
چھیانواں	السَّادس والستعونَ	چھیانویں	السَّادِسَةُ والستعونَ
ستانواں	السَّابع والستعونَ	ستانویں	السَّابِعَةُ والستعونَ
اٹھانواں	الثامن والستعونَ	اٹھانویں	اَلثَّامِنَةُ والستعونَ
ننانواں	التاسع والستعونَ	ننانویں	اَلتَّاسعة والستعونَ
سوواں	اَلْمِئَةُ	سوویں	اَلْمِئَةُ
پچھلا	اَلْآخِرُ	پچھلی	اَلْآخِرَةُ
اخیرکا	اَلْاَخِیْرُ	اخیرکی	اَلْاَخِیْرَةُ

فقرات

هُوَ الْاَوَّلُ الْآخِرُ اَلظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ قَالُوْا اِمَّا
اَنْ تُلْقِیَ اَوْ نَکُوْنَ اَوَّلَ اَلْقٰی ۔ وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

Marfat.com

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ـ
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰهُمَا ـ وَثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ـ اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۝ ـ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَا
مِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ـ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ ـ اَوْ اٰخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ ـ فَاٰخَرَانِ
يَقُوْمَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ
وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا
مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ ۝ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ـ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ـ اِنَّ
اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

Marfat.com

اعداد وصفی

ایک بار، دو بار (مرتبہ) وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے مَرَّۃً لایا جاتا ہے:- ایک بار کے لئے منصوب حالت میں جیسے

مَرَّۃً (ایک مرتبہ)

مَرَّتَیْنِ (دو بار)

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ (تین بار)

یَوْمًا اور ذَاتَ یَوْمٍ سے مراد ہے۔ کہ ایک دن، یا کسی دن، یا ایک دفعہ کا ذکر ہے۔

نصف اور باقی کسریں

نِصْفٌ کے سوا باقی کسریں فُعُلٌ اور فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہیں۔ جنکی جمع اَفْعَالٌ کے وزن پر ہوتی ہے۔

جیسے:- ثُلُثٌ - ثُلْثٌ - اَثْلَاثٌ:-

مقدار		واحد		جمع
آدھا	$\frac{1}{2}$	نِصْفٌ		اَنْصَافٌ
تہائی	$\frac{1}{3}$	ثُلُثٌ	ثُلْثٌ	اَثْلَاثٌ
چوتھائی	$\frac{1}{4}$	رُبُعٌ	رُبْعٌ	اَرْبَاعٌ
پانچواں حصّہ	$\frac{1}{5}$	خُمُسٌ	خُمْسٌ	اَخْمَاسٌ
چھٹا حصّہ	$\frac{1}{6}$	سُدُسٌ	سُدْسٌ	اَسْدَاسٌ
ساتواں حصّہ	$\frac{1}{7}$	سُبُعٌ	سُبْعٌ	اَسْبَاعٌ

Marfat.com

مقدار		واحد		جمع
آٹھواں	۱/۸	ثُمُنٌ	ثُمْنٌ	اَثْمَانٌ
نواں	۱/۹	تُسُعٌ	تُسْعٌ	اَتْسَاعٌ
دسواں حصّہ	۱/۱۰	عُشُرٌ	عُشْرٌ	اَعْشَارٌ

دو تہائی ۲/۳ کو ثُلُثَانِ اور تین چوتھائی ۳/۴ کو ثَلَاثَةُ اَرْبَاعٍ کہتے ہیں۔

دگنا، تگنا، چوگنا وغیرہ کو مُفَعَّلٌ کے وزن پر لاتے ہیں۔

جیسے:- مُثَنّٰی ، مُثَلَّثٌ ، مُرَبَّعٌ

اکیلا، اکہرا، سادہ، کے لئے مفرد لایا جاتا ہے۔ دو، دو تین تین، وغیرہ کے دو طریقے ہیں یہ قرآن حکیم میں نہیں۔

(۱) "اعداد ذاتی" ایک دو تین وغیرہ کو دہرا کر لایا جاتا ہے۔

جیسے:- جَاءُوْا اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ (لوگ دو دو ہو کر آئے)

(۲) فُعَالٌ یا مَفْعَلٌ کے وزن پر بنا کر لائے جاتے ہیں

جیسے:- مَثْنٰی و ثُلٰثَ دو دو۔ تین تین جیسے:-

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَرُبٰعَ

اور عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں۔ دو دو، تین تین، چار چار،

(۳) حصّوں کی تعداد یا مقدار ظاہر کرنے کے لئے صفات عدد فُعَالِیٌّ کے وزن پر استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے:- ثُنَائِیٌّ (دو دو والا) ثُلَاثِیٌّ (تین تین والا)

رُبَاعِیٌّ (چار چار والا)

یہ لفظ بھی قرآن حکیم میں نہیں ہے۔

Marfat.com

اسماءِ اعداد

آیات

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ
فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ
وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ
فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُ
كُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ
فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ إِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ
طَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۔ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۝ ۔ لَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا
خَلَقْنَاكُمْ ۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ
قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ
لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ
فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ

Marfat.com

بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ - وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ
كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُوصٰى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ط
وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ - اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ
كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ -

توابع

تابع - اس لفظ کو کہتے ہیں، جو اپنے اعراب کے لحاظ سے صرف ایک ہی سبب سے اپنے ماتحت لفظ کا تابع رہتا ہے، یعنی یہ کہ اگر پہلا مرفوع ہے، تو یہ (تابع) مرفوع ہوگا اور اگر وہ منصوب یا مجرور ہے، تو یہ بھی منصوب یا مجرور ہوگا۔

توابع تعداد میں پانچ ہیں

نعت، یا صفت (۲) عطف (۳) تاکید (۴) بدل (۵) عطف بیان

صفت

صفت کے متعلق مختصر طور پر حصّہ اوّل میں بیان کیا جا چکا ہے یہاں اس کے متعلق چند اور ضروری باتیں بیان کی جاتی ہیں۔

صفت وہ تابع ہے جو انہی معنوں پر دلالت کرتا ہے۔ جو اس کے متبوع میں موجود ہوتے ہیں خواہ وہ بھلائی ہو برائی،

جیسے - جَاءَنِی رَجُلٌ فَاضِلٌ (میرے پاس ایک فاضل شخص آیا) یا وہ معنی متبوع کے متعلق موجود ہوتے ہیں۔

جیسے - جَاءَنِی رَجُلٌ فَاضِلٌ اَبُوْہُ (میرے پاس ایسا شخص آیا جس کا باپ فاضل تھا)

اگر صفت اور موصوف دونوں نکرہ ہوں۔ تو اس سے موصوف میں تھوڑی سی خصوصیت پیدا ہو جاتی ہے جیسے جَاءَنِی رَجُلٌ فَاضِلٌ، عَاقِلٌ۔

Marfat.com

اگر دونوں نکرہ ہوں، تو اس سے تخصیص کا فائدہ ہوتا ہے

جیسے۔ جَاءَنِي رَجُلٌ نَبِيلٌ فَاضِلٌ

اگر دونوں معرفہ ہوں تو توضیح ہوتی ہے

جیسے۔ جَاءَنِي زَيْدٌ الْفَاضِلُ اور کبھی محض تاکید مقصود ہوتی ہے

جیسے هِيَ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ

صفت اس امور میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

رفع، نصب۔ جر۔ تعریف۔ تنکیر، وحدت۔ تثنیہ۔ جمع

تذکیر و تانیث۔

جیسے۔ رَبٌّ غَفُوْرٌ، عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ، اُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ۔

عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ۔ عِبَادَانِ صَالِحَانِ۔ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى۔ اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ وغیرہ

(ان فقروں کے معنی لکھے جائیں گے)

ہر وہ لفظ جس میں صفت کے معنی پائے جاتے ہوں صفت بن سکتا ہے اسم لئے اسم فاعل اسم مفعول، صفت مشبہ، مبالغہ، سب صفت کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں۔ جیساکہ اوپر کی مثالوں سے معلوم ہو سکتا ہے۔

نکرہ کی صفت ایک (جملہ خبریہ) کی صورت میں بھی آ سکتی ہے۔

جیسے۔ فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ إِبْرٰهِيْمُ۔ (ایک نوجوان ان کے متعلق کچھ کہہ رہا تھا جسے ابراہیم کہتے ہیں) اس جملہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے

نوٹ:۔ ضمیر نہ موصوف ہو سکتی ہے نہ صفت،

Marfat.com

فقرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَرِيْمٌ ۔
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكُمْ ۔ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۔
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا ۔
مَا اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۔ يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ
الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ ۔ اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ ۔ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ وَّاَكْوَابٌ مَّوْ
ضُوْعَةٌ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۔ مِنْهُ
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ ۔ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
غِلَاظٌ شِدَادٌ ۔ لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۔ وَلَهُمْ اَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ ۔ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۔ اِذْهَبُوْا بِكِتٰبِيْ هٰذَا ۔ اِذْهَبُوْا
بِقَمِيْصِيْ هٰذَا وَالْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۔
اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ

عطف

(اس کے فقرات تاکید کے بعد ہیں)

دو اسم جو ایک ہی امر یا ایک ہی شے سے تعلق رکھتے ہوں ان کو عطف معطوف کہتے ہیں۔ ان دو حرفوں کے درمیان ایک حرف ہوتا ہے جسے حرفِ عطف کہتے ہیں۔ جیسے

جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَبَکْرٌ - مَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَبَکْرٍ

حرف عطف سے پہلے جو اسم ہوتا ہے اسے معطوف کہتے ہیں۔ اوپر کی مثالوں میں زید معطوف علیہ اور بکر معطوف ہے۔

اگر عطف کسی ضمیر مرفوع متصل پر واقع ہے۔ تو ضروری ہے کہ اس کی تاکید کے لئے ایک ضمیر منفصل بھی لائی جائے جیسے فَعَلْتُ اَنَا وَزَیْدٌ۔ لیکن اگر فاصلہ ہو تو اس منفصل ضمیر کی ضرورت نہیں ہوتی - جیسے فَعَلْتُ الْیَوْمَ وَزَیْدٌ - چونکہ اس جملے میں زید کی وجہ سے فاصلہ ہو گیا ہے اس لئے فَعَلْتُ کی ضمیر متصل کے مقابلے میں اَنَا نہیں لایا گیا اسی طرح اگر عطف ضمیر مجرور پہ ہو۔ تو حرف جر کو دوبارہ لانا چاہئے۔ جیسے۔ مَرَرْتُ بِهٖ وَبِزَیْدٍ۔

معطوف اور معطوف علیہ دونوں ایک ہی حکم میں ہوتے ہیں اگر معطوف علیہ صفت، حال، یا خبر یا صلہ ہے تو معطوف بھی انہی حالتوں میں سمجھا جائے گا۔

مختلف عاملوں کے معمولوں پر عطف جائز ہے

جیسے فِی الدَّارِ بَکْرٌ وَّالْحُجْرَةِ زَیْدٌ (الحجرۃ کا عطف الدار پہ ہے)

Marfat.com

فقرات برائے عطف

(یہ فقرات عطف کے بعد ہیں)

والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینۃ ویخلق ما
لا تعلمون ۔ قل ان کان اباءکم وابناءکم وازواجکم
وعشیرتکم واموال اقترفتموھا وتجارۃ تخشون
کساد وما مساکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ
وجہاد فی سبیلہ ۔ فتربصوا حتی یاتی اللہ بامرہ
اتاتون السحر ام بہ جنۃ ۔ ھو الذی خلقکم ثم
یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۔ فکذب
وعصی ۔ ثم ادبر یسعی ۔ ثم ذھب الی اھلہ یتمطی
اولی لک فاولی ثم اولی لک فاولی ۔ ولا یبدین
زینتھن لبعولتھن او ابائھن او اباء بعولتھن
او ابناءھن او ابناء بعولتھن او ابنائھن او اخوانھن
او بنی اخوانھن او بنی اخواتھن او نسائھن او ما
ملکت ایمانھن او التابعین غیر اولی الاربۃ من
الرجال او الطفل الذین لم یظھروا علی عورات النساء
شدوا الوثاق فاما منا بعد واما فداء ۔ قلنا یا
ذا القرنین اما ان تعذب بھم واما ان تتخذ فیھم
حسنا

تاکید

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ إِلَّآ إِبْلِيْسَ - اَبٰى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ - كَلَّآ (بيشك) إِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا - وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا - فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ - وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ - كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ إِمَّا يَبْلُغَنَّ اَحَدُهُمَا الْكِبَرَ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ - وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ - وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝ وَجُنُوْدُ إِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ - وَلَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ - اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ - وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا - إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا جَنّٰتِ

Marfat.com

عَدْنِ اِلَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَہٗ بِالْغَیْبِ ۔ جَزَآءً مِّنْ
رَّبِّکَ عَطَآءً حِسَابًا رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ ۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

اسم موصول

اسم موصول واحد مذکر غائب کے لئے اَلَّذِیْ اور واحد مؤنث غائب کے لئے اَلَّتِیْ تمام حالتوں میں مستعمل ہوتا ہے ۔ گردان یوں ہے ۔

۱ ۔ اَلَّذِیْ کے علاوہ اور بھی اسماء موصول ہیں ۔ جیسے مَنْ (جو شخص وغیرہ) مَا (جو چیز) اَیٌّ اور اسکی مؤنث اَیَّةٌ (جونسا ، جونسی) اَیُّمَنْ ، اَیُّمَا (اَیٌّ = مَنْ) اَیٌّ = مَا) (کونسا)

۲ ۔ اَلَّذِیْ ۔ اَلْ (لام تعریف) لَ اور ذِیْ سے بنا ہے واحد کی حالت میں صرف ایک لام سے لکھا جاتا ہے جیسے اَلَّذِیْ باقی سب حالتوں میں دو لام لکھے جاتے ہیں

۳ ۔ مَنْ اور مَا ہمیشہ اسم کا کام دیتے ہیں ۔ مگر اَلَّذِیْ عام طور پہ صفت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی کبھی اسم کے طور پر بھی اور ایسی حالت میں اس کے معنی بھی مَنْ اور مَا کے ہوتے ہیں ۔

۴ ۔ اسم موصول کے بعد ایک جملہ ہوتا ہے جسے صلہ کہتے ہیں جیسے اَلرَّجُلُ

Marfat.com

اَلَّذِیْ جَاءَ (وہ مرد، جو آیا = لفظی معنی: وہ مرد جو آیا)
اَلرَّجُلُ الَّذِیْ رَاَیْتُہٗ (وہ مرد جس کو میں نے دیکھا)
لفظی معنی۔ وہ مرد، جو، میں نے اس کو دیکھا)
اَلرَّجُلُ الَّذِیْ کَتَبْتُ لَہٗ کِتَابًا (مرد، جس کو میں نے خط لکھا)
لفظی = (وہ مرد، جو میں نے اس کو خط لکھا)

۵۔ اسم موصول کے بعد جو جملہ ہوتا ہے اس کے فعل کا تعلق اسم موصول ہوتا ہے۔ اس فعل کا فاعل وہی اسم موصول ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ اسم موصول میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اس اسم کی طرف راجع یا عائد ہوتی ہے خواہ وہ فعل ہی میں پوشیدہ ہو یا ظاہر ہو۔

۶۔ بعض اوقات اَلْ (تعریفی) بھی اسم موصول کا کام دیتا ہے۔ اس صورت میں اَلْ اَلَّذِیْ کا مخفف ہوتا ہے

اسم موصول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
	جو ایک مرد	جو دو مرد	جو سب مرد
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ اَللَّوَاتِیْ اَللَّائِیْ
	جو عورت	جو دو عورتیں	جو سب عورتیں

Marfat.com

تاکید

تاکید وہ تابع ہے جو سُننے والے کے شک کو رفع کرنے کی غرض سے ان باتوں کو پختہ کر دیتا ہے جو اس کے تبوع سے منسوب یا متعلق ہوں

زَیدٌ عَالِمٌ فَاضِلٌ ۔ جَاءَ رَاکِبًا رَاکِبًا

تاکید کی دو قسمیں ہیں: لفظی اور معنوی

(۱) تاکید لفظی جس میں پہلے لفظ کو دوبارہ لایا جائے جیسے

جَعَلَهٗ دَکًّا دَکًّا

(۲) تاکید معنوی ۔ جس کے ساتھ تاکید کے خاص لفظوں میں سے کوئی لفظ آئے تاکید کے لفظ یہ ہیں۔ نَفْسٌ ، عَیْنٌ ، کِلَا ، کِلْتَا ، کُلٌّ ، اَجْمَعُ ، اَبْتَعُ ، اَکْتَعُ ، اَبْصَعُ ۔

نَفْسٌ اور عَیْنٌ واحد ، تثنیہ اور جمع کے لئے ان ہی صیغوں کی صورتوں میں آتے ہیں جیسے ۔ جَاءَ زَیدٌ نَفْسُهٗ ۔ جَاءَ زَیدٌ اَنْفُسُهُمَا ۔ جَاءَ الزَّیدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ کِلَاهُمَا کِلْتَاهُمَا تثنیہ کے لئے آتے ہیں جیسے قَامَ الْغُلَامَانِ کِلَاهُمَا قَامَتَا الْمَرْءَتَانِ کِلْتَاهُمَا ۔

کُلٌّ سے لیکر اَبْصَعُ میں کوئی لفظ مؤنث استعمال نہیں ہوتا

اَجْمَعُ ۔ اَکْتَعُ ۔ اَبْصَعُ میں آخری تینوں اَجْمَعُ کے تابع ہیں اور اَجْمَعُ کے ساتھ ہی اور صرف اس کے بعد آتے ہیں ، جیسے جَاءَ اَجْمَعُوْنَ

اگر نَفْسٌ یا عَیْنٌ کو ضمیر مرفوع متصل کی تاکید کے لئے لایا جائے تو ایک ضمیر منفصل ضرور لانی چاہئے جیسے قَتَلْتَ اَنْتَ نَفْسُكَ (تو نے

خود ہی اپنے آپ کو مارا)

فقرات بدل

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ - اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا وَّكَاْسًا دِهَاقًا لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا -
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا -

---

عطف بیان

عطف بیان - ایسے دو کلمے جن میں سے ایک دوسرے کی وضاحت کرتا ہے مگر صفت نہیں ہوتا۔ یہ وضاحت کرنے والا اسم عطف بیان ہوتا ہے عام طور پر کسی چیز کے دو ناموں میں سے ایک مشہور نام ہوتا ہے جیسے
رَاَيْتُ زَيْدًا اَبَا حَفْصٍ اس میں زیادہ مشہور نام اَبُو حَفْصٍ ہے اسی طرح اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اس فقرہ میں رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ عطف بیان ہے جس کا مقصد محض وہم اور شک دور کرنا ہے

بدل

ایک ہی معنی کے دو اسم جن میں سے ایک اصل مقصود ہوتا ہے اور دوسرا تابع بدل مُبْدَل مِنْہُ کہلاتے ہیں مثلاً جَاءَ زَیْدٌ اَخُوْکَ میں اَخُوْکَ بدل ہے اور زَیْدٌ مبدل منہ

اس مرکب میں مقصود بالذات تو پہلا یعنی بدل ہی ہوتا ہے دوسرا یعنی مبدل منہ محض تمہید کے طور پر لایا جاتا ہے

بدل کی چار قسمیں ہیں

(۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط

بدل الکل ۔ اس میں بدل اور بدل منہ بالکل ایک ہی چیز ہوتے ہیں یعنی ۔ تابع بعینہٖ متبوع ہوتا ہے جیسے قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْحَنِیْفَۃَ ۔ الامام وہی ہے جو ابو حنیفہ ہے ۔

لیکن چونکہ اگر صرف اَلْاِمَامُ کہا جاتا تو متکلم کا مطلب نہیں سمجھا جا سکتا تھا البتہ جب ابو حنیفہ کہا گیا تو اصل مطلب سمجھ میں آگیا ۔ الامام کہنے سے فائدہ یہ ہوا کہ اصل مقصد سمجھنے سے پہلے ہی مخاطب اس کے سمجھنے کے لئے آمادہ ہو گیا ۔

بدل البعض ۔ اس میں بدل اپنے مبدل منہ کا ایک جزو ہے کل نہیں جیسے قُطِعَتِ الشَّجَرَۃُ فُرُوْعُھَا درخت اسکی شاخیں کاٹ دی گئیں ۔ الشجرۃ اور فروع بدل مبدل منہ ہیں لیکن بدل یعنی فروع مبدل منہ یعنی الشجرۃ کا جزو ہے پورا الشجرۃ نہیں

توابع ۔

بدل الاشتمال ۔ میں بدل اپنے مبدل منہ کا نہ جزو ہے نہ کل بلکہ صرف اس سے

Marfat.com

تعلق رکھنے والی ایک چیز ہوتی ہے جیسے تَضَوَّعَ الْبُسْتَانُ اَرِيْجُهُ
(باغ مہک اٹھا یعنی اسکی خوشبو)

اس میں اصل مقصد تو یہ ہے کہ خوشبو مہک اٹھی جو باغ کا کل ہے نہ جزو
بلکہ ایک تعلق رکھنے والی اور اس سے شامل ہونے والی چیز ہے باغ کی زمین تو مہکنے والی چیز
نہیں باغ کا نام صرف تمہید کے لئے لیا گیا ہے۔

بدل الغلط۔ وہ ہے۔ جو ایک غلط بات کہدینے کے بعد کہا جائے جیسے۔
ضَرَبَهٗ زَيْدٌ بَكْرٌ۔ زید، نہیں، بکر نے مارا بولنے والے کا اصل مقصود
تو یہ ہے کہ بکر نے مارا ہے، نہ زید نے،

بدل اور مبدل منہ کبھی دونوں معرفہ ہوتے ہیں، جیسے
جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَخُوْكَ
کبھی دونوں نکرہ ہوتے ہیں جیسے جَاءَنِيْ رَجُلٌ غُلَامٌ
کبھی بدل نکرہ ہوتا ہے اور مبدل منہ معرفہ اس صورت میں نکرہ کے
ساتھ ایک صفت کا لانا ضروری ہے جیسے لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ
كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ۔ اس مثال میں ناصیہ بدل اور نکرہ ہے اور اس لئے اس
کے بعد كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ کی صفات لائی گئی ہیں۔

Marfat.com

اردو میں ترجمہ کریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ۝ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِیْنَةً ۝ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ فِیْۤ
اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ - اَلَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ
فَاٰذُوْهُمَا - قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا - اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یُخْسِرُوْنَ - وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ
یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی فَمَا رَبِحَتْ
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ - قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ
تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْۤ اِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا

Marfat.com

اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ - اَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ - الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ - الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ - يٰاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ - اِنَّ سَعْيَكُمْ
لَشَتّٰى فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْيُسْرٰى ط وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى - قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى - وَقَدْ خَابَ
مَنْ دَسّٰهَا - لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى
الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ط

Marfat.com

حروف نفی

حروف نفی جو عام طور پر استعمال ہوتے ہیں یہ ہیں۔

مَا ۔ لَا ۔ لَاتَ ۔ اِنْ

(۱) مَا و لَا

مَا اور لَا حروف نفی ہیں اور چونکہ یہ پورے جملہ اسمیہ کے ساتھ آتے ہیں لَیْسَ کی طرح ان کا عمل ہوتا ہے اس لئے انھیں مشابہ بلَیْسَ کہتے ہیں ان کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا

عام طور پر اس کی خبر پر ب لگائی جاتی ہے اور اس کو مجرور پڑھا جاتا ہے جیسے مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (اللہ تمہارے عملوں سے غافل نہیں)

لَا ہمیشہ نکرہ پر داخل ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلٌ اَفْضَلُ مِنْكُمْ (تم سے بہتر کوئی آدمی نہیں)

جب مَا کی خبر اپنے اسم پر مقدم ہو۔ یا خبر پر اِلَّا کا لفظ آجائے تو مَا کا اثر زائل ہوجاتا ہے جیسے مَا جَاءَ زَیْدٌ (زید نہیں آیا) یا مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (محمد صرف اللہ کے رسول ہیں)

لا نفی جنس :۔ بعض اوقات لا جنس کی نفی کے لئے آتا ہے اس صورت میں لا کے بعد کا اسم منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ (آدمی کا غلام ظریف نہیں)

اگر لا کے بعد نکرہ مفرد ہو تو اس پر ہمیشہ فتحہ ہی پڑھی جائے گی اور اسے مبنی بر فتحہ کہتے ہیں۔ جیسے لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ لیکن جب

Marfat.com

اس کے بعد معرفہ ہو۔ تو لا کا عمل کچھ نہیں رہتا اور معرفہ مرفوع ہو جاتا ہے
جیسے لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو
اگر لا کے بعد نکرہ مفرد دوسرے نکرہ کے ساتھ مکرر ہو تو پھر خواہ
نصب بلا تنوین دیں خواہ رفع مع تنوین کے جیسے
لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ (نہ عورت سے میل جول اور نہ فسق ہو)
لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ (وہ دن جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ
دوستی)

حروف نفی کا استعمال

فقرات

مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۝ مَا خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ مَا کُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا
مَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَکَفَرَ مَا اُرِیْدُ
مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنَ ۝ مَا اَصَابَکُمْ
مِنْ مُصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی مَا
عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ ۔ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۝ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ وَلَا
اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ

Marfat.com

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّى
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۔ لَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ
إِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۔ وَلَاتَ حِينَ
مَنَاصٍ ۔ لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۔
لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّ
قُرْآنٌ مُّبِينٌ وَإِنْ مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۔
إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۔ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
لَوْ تَشْعُرُونَ ۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ خَامِدُونَ ۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۔

(حرف استفہام کے متعلق مزید نوٹ)

أ عام طور پر حسب ذیل مقامات پر استعمال ہوتا ہے

مثال	وجہ استعمال	
أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ	تثنیہ کے لیئے ۔	۱۔
أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي	توبیخ اور زجر کے لیئے ۔	۲۔
أَلَمْ تَرَ إِلَيْهِمْ	اظہار تعجب کے لیئے ۔	
أَفَإِن قُتِلَ انقَلَبْتُمْ	شرط کے شروع میں ۔	
أَتَفْتِنُنِي وَأَنَا أَخُوكَ	سائل کی طرف سے انکار ظاہر کرنے کے لیئے ۔	

رأی فعل کے کسی صیغے کے شروع ۔ أَرَأَيْتَ الَّذِي صَلَّى
میں آتا ہے اور خبر کے معنی دیتا ہے ۔

محض انکار کے لئے ۔ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ

انکار کو باطل کر دینے کے لئے ۔ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ

مخاطب کرنے لئے ۔ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى

یاددہانی کے لئے ۔ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ

برابری ظاہر کرنے لئے غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

حکم کرنے کے لئے ۔ أَتَأْكُلُونَ كُكُمْ

کسی امر کی طرف ترغیب دلانے کیلئے ۔ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ

دانستہ واقفیت ظاہر کرنے کیلئے ۔ أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

تحقیر کا اظہار کرنے کے لئے ۔ أَهٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ

تکبر اور استہزاء کے لئے ۔ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

مقصد معلوم کرنے کے لئے ۔ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

مَذْكُورًا ۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۔

فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ۔ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ

اللّٰهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰئِكَةُ ۔ هَلْ أَتَاكَ

حَدِيثُ مُوسَىٰ ۔ هَلْ فِي ذٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ۔

فقرات

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۔

أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوا

Marfat.com

ذُبَابًا وَّلَوِاجْتَمَعُوْالَهٗ ۔ اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۔ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۔

هَلْ کے وجوہ استعمال

هَلْ اور اَ جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر آتے ہیں مگر هَلْ جملہ منفیہ ، شرط ، اِنَّ ، اور ایسے اسم پر جس کے بعد فعل ہو، اکثر داخل نہیں ہوتا۔ بعض مقامات پر جہاں اَ آسکتا هَلْ نہیں آسکتا۔ جیسے اَزَیْدًا ضَرَبْتَ اَضْرِبْنِیْ وَاَنَا اَخُوْكَ

هَلْ کے مواقع استعمال

قَدْ کے معنی میں ۔ هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّذْكُوْرًا ۔

اِلَّا سے پہلے آئے تو نفی کے معنی دیتا ہے ۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

ایسے مبتدا پر، جس کی خبر میں بِ ہو انکار کے ۔ هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ معنی میں اِذْ تَدْعُوْنَ

اثبات کے اظہار کے لئے ۔ هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ

یاددہانی کے لئے ۔ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ

حکم کرنے لئے ۔ هَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَآءَ

رغبت دلانے کے لئے ۔ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ط

ما استفہامیہ ما کے استعمال کے مواقع حسب ذیل ہیں ۔

مثال	وجہ استعمال	عدد
مَالِهٰذَا الْكِتَابِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَةً وَّ لَا كَبِیْرَةً اِلَّا اَحْصٰهَا	کسی امر کی عظمت ظاہر کرنے کیلئے ۔	۱
اَلْقَارِعَةُ ، مَا الْقَارِعَةُ	ڈرانے کے لئے ۔	
مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یَا مُوْسٰی	انس پیدا کرنے کے لئے ۔	
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ	استہزاء کے لئے ۔	
مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ	نفی کے معنی کے اظہار کے لئے ۔	

فقرات

اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ۔ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ۔ اِذْ قَالَ یَعْقُوْبُ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ ۔ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۔ مَا لَكُمْ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ۔ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۔ مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ مَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ۔ مَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ہ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ہ مَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ لَمَجْنُوْنٍ ۔

Marfat.com

مزید حروف

لَوْلَا لَوْمَا

اَلَّا هَلَّا کی طرح ان دو لفظوں کے معنی بھی "کیوں نہیں"

کئے جاتے ہیں۔ رُبَّ لَوْلَا

یہ پانچوں حروف ہمیشہ فعل کے ساتھ آتے ہیں۔

اَخَّرْتَنِیْ اِلٰی اَجَلٍ قَرِیْبٍ لَوْمَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰٓئِکَۃِ

لَوْ لَوْلَا، لَوْمَا شرط کے لئے جیسے لَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ

بھی آتے ہیں ان کا معنی ہوتا ہے۔ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ

لَوْ (اگر) لَوْلَا (اگر نہ ہوتا) لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ

لَوْمَا (اگر نہ ہوتا)۔ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَیْہِ اَجْرًا

لَوْ پر واو بڑھاکر وَلَوْ پڑھیں تو اس کے معنی ہوں گے "اگرچہ" جیسے

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ کَانَ بِالصِّیْنِ

اَیْ - اَنْ تشریح اور تفسیر کے لئے آتے ہیں۔ نَادَیْنَاہُ اَنْ یَّا اِبْرَاھِیْمُ

مندرجہ ذیل حروف زائد بھی آتے ہیں یعنی ان کے معنی نہیں لئے جاتے

محض کلام میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں۔

اِنْ اَنْ مَا لَا مِنْ بَا لام

اِنْ مانافیہ کے بعد زائد آتا ہے جیسے

مَا اِنْ مَدَحْتُ (اس نے تعریف نہیں کی)

اَنْ لَمَّا کے بعد زائد ہوتا ہے جیسے

لَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ

Marfat.com

مَا إِذَا کے بعد جیسے إِذَا مَا ابْتُلِيتَ فَاصْبِرْ
مَتٰى کے بعد جیسے مَتٰى تُسَافِرْ اُسَافِرْ
اَيْنَ کے بعد جیسے اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ
اَيّ کے بعد جیسے اَيَّمَا اَجَلٍ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ
فَإِنْ کے بعد فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى
فَ بِ کے بعد فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ لِنْتَ لَهُمْ
عَنْ کے بعد عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ
لَا أَنْ مصدریہ کے بعد جیسے يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا
زائد ہوتا ہے تَسْجُدَ لِمَا أَمَرْتُكَ
کبھی اُقْسِمُ کے بعد زائد ہوتا ہے لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ

متفرق حروف

مَنْ (کون)

بزرگی کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٗ
گمراہی کے موقع پر زجر و توبیخ کے لئے
مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ
اَنّٰى دوری ظاہر کرتا ہے، جیسے اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى
سَ اور سَوْفَ
مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے معنی میں خاص کر دیتے ہیں جیسے
سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

Marfat.com

لَ تاکید، تحقیق یا یقیناً کا معنی دیتا ہے۔
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِی صُدُوْرِهِمْ

قسم کے معنی بھی دیتا ہے۔
لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِی سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

اس جملہ اسمیہ کے بعد جو جملہ اسمیہ اِنَّ سے شروع ہو، جیسے
اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ط

لَوْ سے شروع ہونے والے جملہ کی جیسے
خبر بھی آتا ہے جیسے ۔ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ۔

اِذًا یا اِذَنْ (مشتقات اِذَا)

اردو میں اس کے معنی "تب" "اس صورت میں"
ہیں کئے جاتے ہیں ۔ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ

اَلَا (یہ اَ اور لَا سے مرکب ہے)
جملہ استفہامیہ منفیہ میں استعمال ہوتا ہے جیسے
اَلَا اَفْعَلُهٗ (کیا میں نہ کروں ؟)

اَلَمْ اَلَا کی طرح استعمال ہوتا ہے

اَمَا اَ اور مَا سے مرکب ہے اس کے معنی نہیں کے ہیں۔

ثُمَّ پھر ۔ وہاں ۔

قَدْ ماضی پر داخل ہو کر کسی کام کی تکمیل، یا کسی فعل کی تاکید کے
آتا ہے نیز ماضی کو ماضی قریب کے معنی میں خاص کر دیتا ہے۔

كَلَّا اس کے معنی ہیں بالکل نہیں، ہرگز نہیں"

Marfat.com

مِنْ اِنْ نافیہ کے بعد زائد ہوتا ہے جیسے

اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ

كَمْ کے بعد زائد ہوتا ہے۔

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللهِ

بِ مَا اور لَيْسَ کی خبر پر زائد ہوتا ہے۔

مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۔ اَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

لِ فعل متعدی پر زائد آتا ہے جیسے رَدِفَ لَكُمْ

(یہاں لام کی ضرورت نہ تھی کیونکہ رَدِفَ بجائے خود متعدی ہے)

هَلَّا (هَلْ اور لَا کا مرکب

نہیں، کے معنی دیتا ہے

هُنَا یہاں، کے معنی دیتا ہے، اس کو مؤکد

کرنے کے لئے هٰهُنَا یا (هٰهُنَا) کہتے ہیں

هُنَاكَ اور هُنَالِكَ وہاں

فقرات

الفاظ

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا ۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللهَ قَرْضًا حَسَنًا ۔ مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۔ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۔ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ

Marfat.com

اَنْ بَغْيًا ط سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ ۔ سَاَصْرِفُ
عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۔ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا اَشْرَكُوْا ۔ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۔ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْا اَيْمَانَهُمْ
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۔ اَلَمْ يَاْنِ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ ط ۔ ثُمَّ اِنَّ
رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ثُمَّ
لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ ۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا ۔ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا
سَيَعْلَمُوْنَ ۔ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِيْمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
رَبَّهٗ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ

حروف توقع، تعجب وحیرت وافعال مدح ودم

تعجب اور حیرت کے موقع پر کئی کلمات بولے جاتے ہیں جن میں لفظ
اَللّٰهُ داخل ہوتا ہے جیسے

اَللّٰهُ ، يَا اَللّٰهُ ، اَللّٰهُمَّ ، وَاللّٰهِ ، بِاللّٰهِ ، تَاللّٰهِ ،
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ
مَعَاذَ اللّٰهِ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۔ سُبْحَانَ رَبِّیْ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ
وغیرہ وغیرہ ۔
سُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَحِیْنَ تُمْسُوْنَ ۔ اَلَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔ سُبْحَانَہٗ
وَتَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ ط مَعَاذَ اللّٰہِ اِنَّہٗ
رَبِّیْ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ۔ لَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ
مَاشَآءَ اللّٰہُ ہ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ
اٰمِنِیْنَ ۔ قُلْنَ حَاشَا لِلّٰہِ مَا ھٰذَا بَشَرًا ۔

افعال مدح وذمّ

کچھ الفاظ ایسے ہیں جو کسی کی تعریف وتوصیف یا برائی اور ہجو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں ان کو افعال مدح وذم کہتے ہیں اور یہ چار ہیں ۔

(۱) نِعْمَ ۔ اور حَبَّذَا تعریف وتوصیف کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور سَاءَ وَبِئْسَ مذمت کے لئے جیسے

نِعْمَ الْمَوْلٰی (اچھا ہے مالک) حَبَّذَا نَسِیْمُ کَشْمِیْرَ ۔
بِئْسَ الْعَشِیْرَۃُ (برا ہے یہ قبیلہ)
سَاءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (کیا برا عمل کرتے ہیں ۔

(۲) نِعْمَ ۔ بِئْسَ ۔ سَاءَ کے فاعل پر یا تو الِ تعریفی ہوتا ہے

یا وہ مضاف ہوتا ہے اور اس کے بعد ایک اور اسم ہوتا ہے جس کی مدح یا مذمّت مقصود ہوتی ہے - اس اسم کو مقصود بالمدح ، یا مقصود بالذّم کہتے ہیں اور اس پر رفع ہوتی ہے جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ - زَیْدٌ نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلِ زَیْدٌ وغیرہ

(۳) کبھی نِعْمَ کے بعد مَا لگا کر " نِعِمَّا " نِعْمَ مَا بنا لیتے ہیں (یہ مَا نِعْمَ کا فاعل ہوتا ہے اس کے بعد وہ اسم آتا ہے جسے مقصود بالمدح کہتے ہیں جیسے فَنِعِمَّا هُوَ)

(۴) حَبَّذَا حقیقت حَبَّ اور ذَا (اسم اشارہ) سے مرکب ہے یہ ذَا - فعل حَبَّ کا فاعل ہوتا ہے اور اس کے بعد مخصوص بالمدح آتا ہے جیسے حَبَّذَا النَّفَحَاتُ نَجْدٍ، حَبَّذَا قرآن میں استعمال نہیں ہوا

نوٹ - جمع کی ترکیب میں مخصوص بالمدح ، یا مخصوص بالذّم مبتدا، مؤخر ہوتا ہے اور فعل یا خبر مقدم ، جیسے نِعْمَ زَیْدٌ حَسَنٌ

اردو میں ترجمہ کریں

هُوَ مَوْلٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ - نِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ - اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ط مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ط بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا - سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ - بِئْسَ مَا اشْتَرَوْا بِهٖ

أَنْفُسُهُمْ - وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ - بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهٖ إِيْمَانُكُمْ سَآءَ سَبِيْلًا ط وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا - مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ط وَسِيْئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ لِيَسُوْؤُا وُجُوْهَكُمْ - إِنْ تُصِبْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا

متفرق مشقیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ - سُبْحٰنَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ - وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا - فَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ - قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ؕ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ - نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا - قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ؕ قُلْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ - بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ - جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ط

Marfat.com

افعالِ قلوب

ایسے افعال جن کا تعلق صرف دل ذہن اور خیال سے ہوتا ہے ان کو افعالِ قلوب کہتے ہیں اور یہ تعداد میں سات ہیں۔

شک کو ظاہر کرنے کے لئے حَسِبَ، ظَنَّ، خَالَ

شک اور یقین دونوں کے لئے مشترکہ طور پر زَعَمَ یقین کے لئے

عَلِمَ رَأَى اور وَجَدَ

۱۔ افعالِ قلوب کے بعد دو اسم ہوتے ہیں جو مفعول بنتے ہیں اور ان پر نصب پڑھی جاتی ہے جیسے حَسِبْتُ الْخَالِدَ عَالِمًا ظَنَنْتُ النَّاصِرَ کَامِلًا فِی الْاَدَبِ وَجَدْتُ ھٰذَا الطِّفْلَ سَارِقًا زَعَمْتُ۔ اللّٰہُ غَفُوْرًا خِلْتُ بَکْرًا اَمِیْنًا۔

۲۔ افعالِ قلوب کے دونوں مفعولوں کا جملے میں مذکور ہونا ضروری ہے کیونکہ دونوں مل کر ایک مفعول بہ کے برابر ہوتے ہیں۔

بعض اوقات افعالِ قلوب ظن اور یقین کے علاوہ اور معنوں میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ان افعال کا خاص عمل باقی نہیں رہتا بلکہ ان کے بعد صرف ایک ہی مفعول آتا ہے مثلاً

ظَنَّ بمعنی اِتَّھَمَ اس نے تہمت لگائی

عَلِمَ بمعنی عَرَفَ اس نے پہچانا

رَأَى اَبْصَرَ اس نے دیکھا

وَجَدَ اَصَابَ اس نے پایا

مندرجہ ذیل حالتوں میں بھی انکا عمل باقی نہیں رہتا

Marfat.com

(۱) اگر یہ مبتدا، خبر کے درمیان میں، یا دونوں کے بعد واقع ہوں جیسے
بَکْرٌ ظَنَنْتُ نَائِمٌ بَکْرٌ نَائِمٌ ظَنَنْتُ

(۲) استفہام سے پہلے واقع ہوں جیسے عَلِمْتُ أَزَیْدٌ عِنْدَكَ اَمْ بَکْرٌ
(۳) اگر نفی سے پہلے آئیں، جیسے ظَنَنْتُ مَا زُهَیْرٌ فِی الدَّارِ
اگر لام ابتدا سے پہلے ہوں جیسے حبت لیکر ذاهِبٌ

افعال تصییر

افعال تصییر وہ ہیں جن سے کسی شئے، یا امر کا ایک حالت سے بدل کر دوسری حالت میں پہنچ جانا ظاہر ہو
یہ پانچ افعال ہیں۔
صَیَّرَ اِتَّخَذَ جَعَلَ خَلَقَ اور تَرَکَ
یہ بھی دو اسموں پر داخل ہو کر ان کو نصب دیتے ہیں جیسے
صَیَّرَ الْخَشَبَ کُرْسِیًّا اِتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا - جَعَلَ الْاَرْضَ فِرَاشًا خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ جَزُوْعًا تَرَکْتُ زَیْدًا عَطْشَانَ - فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّکَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا وَ وَقَالَتْ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ رُقُوْدٌ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّکُمْ بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔
لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفًا وَّعْدَهٗ ۔ ظَنُّوْا اَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِکُهُمْ -
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ - قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا - فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّکُمْ حَقًّا۔

Marfat.com

مَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ لَا يَجِدُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ۝ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ
يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ط إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَّنَرَاهُ
قَرِيبًا ط قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۝
تَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ط زَعَمَ الَّذِينَ
كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ط زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ
شُرَكَاءُ - زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۝ يَزْعُمُونَ
أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ - إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ
تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ - لَقَدْ
عَلِمْتَ مَا أَنزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۝

٢

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن
دَابَّةٍ وَّلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى - فَتَرَكَهُ
صَلْدًا - وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَ
تَرَكُوكَ قَائِمًا ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا - يَا لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ط
عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا - مَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ
عَضُدًا - هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ

Marfat.com

بِنَآءً - وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا - وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا - قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۖ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا - خَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عَلَقَةً - وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

اسمار افعال

ایسے اسم ہیں جو فعلوں کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں - ان میں سے اکثر تو امر کے معنی میں آتے ہیں اور بعض ماضی کے معنی میں جنکی تفصیل یہ ہے -

ایسے اسمار افعال جو امر کے معنی میں آتے ہیں -

تَعَالَ (بمعنی اِئْتِ) تو آ اس سے امر کی طرح صیغے بھی بن جاتے ہیں -

۱- تَعَالَ - تَعَالَا - تَعَالَوْا - تَعَالَیْ - تَعَالَا - تَعَالَیْنَ -

جیسے قُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَکُمْ

۲- هَاتِ معنی اِعْطِنِيْ - مجھے دے - لے آ

اس کی بھی گردان ہوتی ہے جیسے

۳- هَاتِ هَاتِیَا هَاتُوْا هَاتِيْ هَاتِیَا هَاتِيْنَ

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِيْنَ

۴- هَا - بمعنی خُذْ لے - پکڑ ، جیسے هَا زَیْدًا زید کو پکڑ -

اس کی تین صورتیں ہوتی ہیں هَا هَاءِ هَاءَ

اس کے بھی واحد تثنیہ اور جمع کے صیغے آتے ہیں اور گردان ہوتی ہے

جیسے هَائِیْ اَنْتَ هَائِیَا اَنْتُمَا هَائِیْنَ اَنْتُنَّ

Marfat.com

(ھَاتِ بھی اس کی صورت ہے)
اس کی گردان یوں بھی آ سکتی ہے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هَاءَ هَاكَ هَاءَكَ	هَاءُمَا هَاكُمَا	هَاكُمْ هَاءُمْ
مؤنث	هَاءِ هَاكِ هَاءِكِ	هَاءُمَا هَاءُكُمَا	هَاكُنَّ هَاءُنَّ

۵۔ هَيْتَ ۔ یہ بھی ھَا کے ذیل میں آتا ہے معنی (ہاں ۔ آجا) جلدی کر یہ لَ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے هَيْتَ لَكَ (ہاں آجا) کی گردان کو هَيْتَ لَكَ ۔ هَيْتَ لَكُمَا ضمیر کے مطابق کی جا سکتی ہے۔

۶۔ هَلُمَّ ۔ آجا ۔ چلے آؤ لے آ۔

یہ لفظ فعل لازم کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے جیسے وَالْقَائِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا (جو اپنے بھائیوں سے کہ رہے ہیں۔ ہمارے پاس چلے آؤ اور متعدی بھی آتا ہے جیسے هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ (تم اپنے گواہوں یا مددگاروں کو لے آؤ) هَلُمَّ جَرًّا بہت مستعمل ہے اس کے لفظی معنی ہیں کھینچتا ہوا لے چل، مطلب یہ ہے کہ اسی طرح آگے سمجھتے چلے جاؤ جیسے کہتے ہیں ۔ عَلٰى هٰذَا الْقِيَاسِ۔

اس کی گردان بھی کی جاتی ہے جیسے
هَلُمَّ ۔ هَلُمَّا ۔ هَلُمُّوْا ۔ هَلُمِّىْ ۔ هَلُمَّا ۔ هَلْمُمْنَ

Marfat.com

عَلَيْكَ ۔ اَلْزِمْ (اختیار کر عَلَيْكَ الرِّفْقَ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ
نرمی اختیار کر) عَلَيْكَ اَلْزِمْ (اختیار کر) عَلَيْكَ بِالصَّلٰوةِ (نماز کو لازم
پکڑ) اس سے مؤنث کے صیغے آسکتے ہیں کبھی اس کے بعد آنے والے اسم پر ب
بھی لگا دیتے ہیں جیسے عَلَيْكَ ۔ بِحُبِّ الْكِرَامِ

۷ ۔ عَلَيَّ بِهٖ (جِئْنِيْ بِهٖ عِنْدِيْ (اسے میرے پاس لے آ)

۸ ۔ اِلَيْكَ عَنِّيْ (تَبَعَّدْ عَنِّيْ) (مجھ سے پرے ہو)

۹ ۔ اِلَيْكَ هٰذَا (خُذْ هٰذَا) (یہ لے لے)

۱۰ ۔ دُوْنَكَ (خُذْ) دُوْنَكَ التَّمْرَ (کھجور لے لے)

۱۱ ۔ حَيَّ ، حَيَّهَلَا (عَجِّلْ ، اَقْبِلْ) (جلدی کر) حَيَّ عَلَى
الصَّلٰوةِ (جلد دوڑو ، نماز پڑھو)

۱۲ ۔ بَلْهَ (دَعْ چھوڑ دے) بَلْهَ التَّفَكُّرَ فِيْ مَا لَا يَعْنِيْكَ
(اس چیز میں غور کرنا چھوڑ دے ۔ جو تیرے لئے ضروری نہیں)

۱۳ ۔ مَهْ (رک جا)

۱۴ ۔ صَهْ (خاموش رہ) یہ صَهٍ بھی استعمال ہوتا ہے

۱۵ ۔ اٰمِيْنَ (اِسْتَجِبْ ۔ قبول کر (دعا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے

۱۶ ۔ حَذَارِ (اِحْذَرْ ۔ بچ ۔ ڈر

۱۷ ۔ نَزَالِ بمعنی اِنْزِلْ نیچے اتر

۱۸ ۔ رُوَيْدَ (اِمْهِلْ) (چھوڑ دے مہلت دے) یہ کلام کے شروع
میں آتا ہے جیسے رُوَيْدَ حَارِثًا (حارث کو چھوڑ دے یا مہلت دے)

اس اسم کا استعمال چار طرح پر ہوتا ہے

۱ ۔ اُفْعِلْ کے معنی میں اس وقت اس کے ساتھ كَ لگایا جاتا ہے ۔

Marfat.com

جیسے رُوَیْدَكَ خَالِدًا! (خالد کو چھوڑ دے)

(ب) یہ اسم صفت کے طور پر واقع ہو، جیسے سَارُوْا سَیْرًا رُوَیْدًا! وہ آہستہ آہستہ یا رک رک کر چلے

(ج) یہ اسم حال واقع ہو، جیسے سِرْنَا رُوَیْدًا! (ہم سب آہستہ چال چلے)

(د) یہ اسم مصدر ہو اور اضافت کے ساتھ استعمال ہو رہا ہو جیسے رُوَیْدَ بَکْرًا (بکر کو مہلت دو)

---

(۲)

وہ اسماء افعال جو فعل ماضی کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں:۔

هَیْهَاتَ (بمعنی بَعُدَ دور ہوا) جیسے هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ (دور ہے دور ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے)

شَتَّانَ (اِفْتَرَقَ فرق ہو گیا دور ہوا۔ جدا ہو گیا) شَتَّانَ بَیْنَ الْعَالِمِ وَالْجَاهِلِ (عالم اور جاہل کے درمیان بہت فرق ہے)

سَرْعَانَ (اَسْرَعَ۔ جلدی کی) سَرْعَانَ الشَّیْبُ اِلٰی ذَوِی الْهُمُوْمِ (فکر والوں کے پاس بڑھاپا بہت جلد آگیا

فقرات اردو میں ترجمہ کریں

اٰمِیْنَ - یَا اَهْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَنْ لَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْئًا - اِنْ

Marfat.com

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۔
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِيْنَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ ۔ هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ط هَا أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ ۔ هَا أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ
هَا أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ ۔ هَا أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا ۔ هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ ۔ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ ۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ۔ إِنَّهٗ رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ
يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۔ وَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
قُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْدٍ وَّإِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۔ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۔

(حصہ دوم ختم)

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com